

سلسلہ اشاعت (۱۲۹) درس گاہ علوم شرقیہ یا قوت پورہ علی گڑھ

۳۱۱۵۳

پارہ چہارم

الاطالع

للنخاری

مع ترجمہ

از

مولوی سید عظیم الدین

مولوی فاضل منشی فاضل اردو فاضل

ناشر

سلطان بک ڈپو

بیرون کالی کمان رو برو مدر دارالعلوم سرکار عالی

مطبع

انتظامی پریس

بار اول ۵۰۰

قیمت ۱۲

الف ١٨ باب ٢٢٦ كرامة المريف

٦٥١٣٦

عن ٢٨٦ غصيف بن الحارث بن جلد أتي أبا عبيد

الجراح وهو زوج هذا كيت أخصى أجرا لا مير فقال هل تدرون

فيها تو جرون به فقال بما يصيبنا فيما نكرة فقال انما تو جرون بما

انفقتم في سبيل الله واستنق لكم ثم عدا ذات الرجل كلها حتى

بلغ عذرا البرذون ولكن هذا الوصب الذي يصيبكم في اجساد

كم يكفر الله من خطاياكم

عن ٢٨٧ ابي سعيد الخدري واني هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم

قال ما يصيب المسلم من نصب ولا وصب ولا هم ولا حزن ولا اذى

ولا غم حتى الشوكة يشاكها الا كفر الله بها من خطاياها

عن ٢٨٨ عبد الرحمن بن سعيد عن أبيه قال كنت مع سلتان

وعباد مريضا في كندة فلما دخل عليه قال البشرفان مرضا من

يجعله الله له كفارة ومستعتبا وان مرض الفاجر كما لبعير عقله أهله

ثم أرسلوه فلا يدري لم عقل ولم ارسل

عن ٢٨٩ ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يزال البلاء

بالمومن والمومنة في جسده وأهله وماله حتى يلقي الله عز وجل وط

عليه خطيئة

عن ٢٩٠ محمد بن عمن ومثله وزاد في ولده

عن ٢٩١ ابي هريرة قال جاء أعرابي فقال النبي صلى الله عليه وسلم هل

أخذتكم ام ملام قال وما ام ملام قال حزين الجلد واللحم

قال لا قال فهل صدعت قال وما الصداع قال ربح تعترض في

الرأس تقرب العروق قال لا قال فلما قام قال من سره ان ينظر

باب ۲۲۶ بیمار کا کفارہ

حدیث ۴۸۶۔ غصیف بن حارث نے کہا کہ ایک شخص حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح کے پاس آیا وہ بیمار تھے پوچھا امیر (عالیجناب) کا ثواب (بیماری) مزاج لرات میں کیسا رہا۔ ابو عبیدہؓ نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ ثواب کس چیزوں میں ملتا ہے۔ اس نے کہا ان تکالیف سے جو ہم کو لاحق ہوں اور ہم ان کو بڑا جانیں۔ حضرت ابو عبیدہؓ نے کہا تم ان چیزوں میں ثواب پاؤ گے جو اللہ کی راہ میں صرف کر دیا تمہارے لئے صرف کی جائیں۔ پھر انھوں نے پالان کا تمام سامان لے کر دیا اور گنتے گنتے گھوڑے کے ڈوال (چہرہ کا قسم) تک پہنچ گئے۔ لیکن یہ تکلیف جو تمہارے جسموں کو پہنچتی ہے اللہ تعالیٰ اس سے تمہارے گناہوں کو دور کر دیتا ہے۔

حدیث ۴۸۷۔ حضرت ابو سعید خدریؓ اور ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی مسلمان کو کوئی تکلیف یا بیماری، فکر یا غم، مصیبت یا غم لاحق ہو حتیٰ کہ اس کو کانٹا چبھ جائے تو اللہ (ان تکالیف کے بدلے) اس کے گناہوں کو کفارہ بنا دیتا ہے۔

حدیث ۴۸۸۔ سعید نے کہا کہ میں حضرت سلمانؓ کے ساتھ تھا۔ وہ (مقام) کنہہ میں بیمار کی عیادت کو چلے تھے جب سلمانؓ ان کے پاس پہنچے۔ کہا۔ خوش ہو جاؤ کہ مومن کی بیماری کو اللہ اس کے گناہوں کا کفارہ اور عذاب سے بچانے والا بنا دیتا ہے۔ بدکار کی بیماری اسی طرح ہے کہ ایک اونٹ کو اس کے مالک نے باندھا پھر کھول دیا۔ وہ یہ نہیں جانتا کہ کیوں باندھا اور کیوں کھولا (یعنی بدکار کے لئے بیماری کفارہ نہ ہوگی)۔

حدیث ۴۸۹۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مومن مرد اور مومن عورت کے جسم اہل اور مال پر بلائیں آتی رہتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملتا ہے اور اس کا ایک گناہ بھی (باقی) نہیں رہتا۔

حدیث ۴۹۰۔ محمد بن عمرؓ نے ایک ایسی ہی حدیث بیان کی ہے اور اس میں اوٹا بھی مذکور ہے۔
حدیث ۴۹۱۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ ایک اعرابی آیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا کبھی تجھے ام لدم (بخار) آیا اس نے کہا۔ ام لدم کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا جسم اور گوشت، آگے درمیان

الى رجل من أهل النار أى فلنظرة

باب ٢٢٦ العيادة جوف الليل

ع ٢٩٢ خالد بن الربيع قال لما ثقل حذيفة سمع بذلك رهطه
والانصار فاتوه في جوف الليل او عند الصبح قال أى ساعة هذه قلنا
جوف الليل او عند الصبح قال أعوذ بالله من صباح النار قال جئتم
بما اكفن به قلنا نعم قال لا تغالوا بالاكفان فانه ان يكن لى عند الله
خير بدلت به خيرا منه وان كانت الاخرى سلبت سلبا سريعا قال
ابن ادريس أتينا في بعض الليل .

ع ٢٩٣ عائشة رضى الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا
اشتكى المؤمن اخلصه الله كما يخلص الكير خبث الحديد .

ع ٢٩٤ عائشة رضى الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من
مسلم يصاب بمصيبة وجع أو مرض الا كان كفارة ذنوبه حتى الشوكة
يشاكلها والنكبة .

ع ٢٩٥ عائشة بنت سعد أن اباها قال اشتكيت يمكة شكوى
شديدة فجاء النبي صلى الله عليه وسلم يعودني فقلت يا رسول الله انى اترك
مالا وانى لم اترك الا ابنة واحدة فاوصى بثلثي الى وارك الله قال لا قلت اوصى
النصف واترك لها النصف قال لا قلت فاوصى بالثلث واترك لها الثلث
قال الثلث والثلث كثير ثم وضع يده على جبهتي ثم مسح وجهي و
بطني ثم قال اللهم اشف سعدا وأتم له هجرته فما زلت اجد
بريده على كبدي فيما يخال الى حتى الساعة

باب ٢٢٨ يكتب للمريض ما كان يعمل وهو صحيح

ع ٢٩٦ عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من أحد

جارت ہوتی ہے۔ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے دریافت فرمایا کیا تجھے صداع (درد سر) ہوا اس نے چھپا صداع کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا۔ ایک ہوا ہے جو میری اٹل ہوتی ہے اور لوگوں کو دابتی ہے۔ اس نے کہا نہیں۔ ابوہریرہ کہتے ہیں جب وہ چلا گیا۔ آپ نے فرمایا اگر کوئی شخص کسی دوزخی کو دیکھنا چاہے تو اس کو دیکھے۔

باب ۲۲۷ پھلی رات کو عبادت کرنا

حدیث ۴۹۲ خالد بن بصری نے کہا جب غنیفہ بیمار ہو گئے اور انکی قوم اور انصار نے جب یہ خبر سنی تو (سب پھلی رات یا صبح کے وقت انکے پاس آئے انہوں نے کہا یہ کونسا وقت ہے ہم سب نے کہا پھلی رات ہے یا صبح قریب ہے۔ انہوں نے کہا اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ مَبَاحِ النَّارِ (دوزخ کی صبح سے میں خدا کی پناہ طلب کرتا ہوں) دریافت کیا میرے کفن بھی لائے ہو۔ ہم نے کہا ہاں۔ انہوں نے (حدیث) کہا کفن میں قیمتی کپڑا نہ لو۔ کیونکہ اگر خدا کے پاس میرے بھلائی تو اس کی وجہ یہ کفن بہترین کفن بدل دیا جائے گا۔ اور اگر کوئی دوسری بات ہو تو بہت جلد یہ بھی اٹار لیا جائے گا۔ ابن ادیس روای نے کہا ہم ان کے پاس رات کے کسی حصہ میں آئے تھے۔

حدیث ۴۹۳ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی مومن بیمار ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو (دگنا ہوں سے) پاک کر دیتا ہے جیسے کہ بھٹی لوہے کو میل (زنگ) سے پاک کر دیتی ہے۔

حدیث ۴۹۴ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان کسی ر دیا بیماری کی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے تو وہ مصیبت اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے یہاں تک کہ اس کو کوئی کاٹنا چمچے یا کوئی بچہ پیچھے

حدیث ۴۹۵ حضرت سعد نے کہا۔ میں مکہ میں سخت بیمار ہو گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کو کثرت سے آئے میں نے کہا یا رسول اللہ میں ہال چھوڑ رہا ہوں اور میری صرف ایک ہی بیٹی ہے۔ کیا میں دو ثلث مال کی وصیت

کروں اور ایک ثلث مال اس کے لئے چھوڑ دوں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر کہا کیا نصف مال کی وصیت کروں اور اس کے لئے نصف مال چھوڑ دوں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ کہا کیا ثلث مال کی وصیت کروں اور اس کے لئے دو ثلث چھوڑ دوں۔ آپ نے فرمایا (ہاں) ایک تہائی۔ اور ایک تہائی بھی بہت ہے۔ پھر آپ نے اپنا دست مبارک میری پیشانی

پر رکھا۔ اور میرے منہ اور پیٹ پر ہاتھ پھیر کر فرمایا۔ اے اللہ سعد کو شفا عطا فرما۔ اور ان کی ہجرت پوری فرما دے

میرا آپ کے دست مبارک کی سردی اپنے منہ پر پانا رہا اور خیال کرتا ہوں تو اتناک بھی پاتا ہوں۔

باب ۲۲۸ بیمار کے لئے وہی عمل لکھا جاتا ہے جو وہ حالت صحت میں کیا کرتا تھا۔

يُمرض الأكتب له مثل ما كان يعمل وهو صحيح .

ع ٢٩٤ أنس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من مسلم ابتلاه الله في جسده الأكتب له ما كان يعمل في صحته ما كان مريضاً فإن عافاه

أراه قال اغسله وإن قبضه غفر له

ع ٢٩٥ أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله وذاد قال فإن شفا الغسله

ع ٢٩٦ أبي هريرة قال جاءت الحمى إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت

ابعثني إلى أتر اهلك عندك فبعثها إلى الانصار فبقيت عليهم ستة

أيام وليا يهن فاشتد ذلك عليهم فأتاهم في ديارهم فشكوا ذلك إليه

فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يدخل داراً وبيتاً بيتاً يداويهم

بالعافية فلما رجع تبعته امرأة منهم فقالت الذي بعثك بالحق نبياً إلى

لمن الانصار وان أبي لمن الانصار قادم الله لي كما دعوت للانصار

قال ما شئت ان شئت دعوت الله ان يعافيك وان شئت وصبرت

ولك الجنة قالت بل أصبر ولا أجعل الجنة خطراً

ع ٥٠٠ أبي هريرة قال ما من مرض بصيبي أحب إلى من الحمى

لأنها تدخل في كل عضو مني وإن الله عز وجل يعطي كل عضو قسطه

من الاجر .

ع ٥٠١ أبي نجيبة قيل له ادع الله قال اللهم انقص من المرض

ولا تنقص من الاجر فقبل له ادع ادع وقال اللهم اجعلني من المقربين

واجعل أُمِّي من الحور العين

ع ٥٠٢ عطاء بن أبي رباح قال قال لي ابن عباس ألا أريد يا مراً

من أهل الجنة قلت بلى قال هذا المرأة السوداء أُنزل النبي صلى الله عليه وسلم

فمالت إلى أمهم وع والي أتكسيف قادم الله لي فدارت اب شئت صبرتي

حدیث ۴۹۶ عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص بیمار ہو جاتا ہے اس کے وہی عمل لکھے جاتے ہیں جو وہ صحت کی حالت میں کیا کرتا تھا۔

حدیث ۴۹۷ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا میں کسی مسلمان کو جسمانی امراض میں مبتلا کرتا ہے اس کے وہی عمل لکھے جاتے ہیں جو وہ صحت میں کیا کرتا تھا۔ اس وقت تک کہ وہ بیمار رہے۔ اگر اس کی صحت عطا فرماتا ہے تو دروای کہتا کہ آپؐ نے فرمایا اس کو نیک بنا دیتا ہے (یا لوگوں میں عزیز کر دیتا ہے) اگر وہ مر جاتا ہے تو اس کو بخش دیتا ہے۔

حدیث ۴۹۸ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح فرمایا۔ صرف یہ جملہ زیادہ ہے اگر اس کو ثواب دیتا ہے تو اس کے گناہوں کو دھو دیتا ہے (یعنی معاف کر دیتا ہے)

حدیث ۴۹۹ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ بخاری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حضور میں حاضر ہو کر کہا مجھے آپ اپنے مخصوص متعلقین کے پاس روانہ فرمائیے آپ نے اسکو انصار کے پاس روانہ فرمایا۔ بخاران میں چھ رات دن رہا۔ اسے انکو سخت بھگت ہوئی۔ آپ ان کے گھروں میں تشریف لائے انصار نے آپے بخاران کی شکایت کی۔ آپ گھر گھر اور کمرہ کمرہ تشریف لیجاتے اور ان کی صحبت کے لئے دعا فرماتے۔ جب آپؐ واپس ہوئے ان میں کی ایک عورت آپ کے پیچھے پیچھے آئی اور کہا اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ پہنچا ہے۔ میں بھی انصار میں سے ہوں۔ اور میرا باپ بھی انصار میں سے ہے آپ میری دعا فرمائیے دعا فرمائیے انصار کے لئے فرمائی۔ آپ نے فرمایا تو کیا چاہتی ہے؟ آیا یہ چاہتی ہے کہ میں تیری صحبت کے لئے اللہ سے دعا کروں یا یہ چاہتی ہے کہ صبر کرے اور تجھے جنت ملے۔ اس نے کہا میں صبر کروں گی اور جنت کو خطرہ میں رکھوں گی۔ (صبر کر کے جنت حاصل کر دینی بعد صحت جنت ثنیہ یا نہ ملنے کا اندیشہ ہے)

حدیث ۵۰۰ ابو ہریرہؓ نے کہا مجھے تمام بیماریوں میں بخارا سب زیادہ محبوب ہے کیونکہ وہ میرے ہر ایک عضو میں داخل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ میرے ہر ایک عضو کو ثواب عنایت فرمائیے گا۔

حدیث ۵۰۱ ابو نعیمہؓ سے دعا کرنے کیلئے کہا گیا۔ اے اللہ! انھوں نے دعا کی۔ اَللّٰهُمَّ اِنْقِصْ مِنَ الْمَرَضِ وَلَا تُنْقِصْ مِنَ الْاَجْرِ (خدا یا مرض میں کمی نہ فرما اور ثواب میں کمی نہ فرما) پھر ان سے کہا گیا دعا کیجئے دعا کیجئے۔ کہا اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاجْعَلْ اُمِّي مِنَ الْخَوَّارِ الْعَيْنِ (خدا یا تو مجھے اپنے مقرب بندوں میں شامل فرما۔ اور میری ماں کو بڑی بڑی آنکھوں والی عورت بنا)

ولك الجنة وان شئت دعوتك الله أن يعافيك فقالت اصبر فقالت
الى اتكشف فادع الله الى ان لا اتكشف فدعى لها.

عمر ٥٠٣ ان ابن جريج قال اخبرني عطاء انه رأى أم زفر تلك المرة
طويلة سوداء على سلم الكعبة قال واخبرني عبد الله بن أبي مليكة
أن القاسم أخبره ان عائشة أخبرته أن النبي صلى الله عليه وسلم
كان يقول ما اصاب المؤمن من شوكة فما فوقها فهو كفارة

عمر ٥٠٤ عبيد الله بن موهب قال سمعت أبا هريرة يقول قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يشاك شوكة في الدنيا يحتمسها الا قضى
بها من خطايا يوم القيامة

عمر ٥٠٥ جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ما من مؤمن
ولا مؤمنة ولا مسلم ولا مسلمة يمرض مرضا الا قضى الله به عنه
من خطايا

باب ٢٢٩ هل يكون قول المريض اني وجع شكية

عمر ٥٠٦ هشام عن أبيه قال دخلت انا وعبد الله بن الزبير على
اسماء قبل قتل عبد الله بعشر ليال واسماء وجعة فقال لها عبد الله
كيف تجد ينك قالت وجعة قال اني في الموت فقالت لعلك تشتهي
موتي فلذلك تتمناه فلا تفعل فوالله ما اشتهى ان اموت حتى ياتي
على احد طرفيك او تقتل فاحتسبك واما ان تطرف فتقر عيني فاياك
ان تعرض عليك خُطة فلا توافقك فتقبلها كراهية الموت وانا
عنى ابن الزبير يقتل فيحزنها ذلك

عمر ٥٠٧ ابى سعيد الخدري انه دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم
وهو موعوك عليه قطيفة فوضع يده عليه فوجد حرارتها فوق

حدیث ۵۰۲ ابو رباح کہتے ہیں کہ ابن عباس نے مجھ سے کہا کہ میں تمہیں عورت دکھاؤں جو جنتی ہے۔

میں نے کہا ہاں دکھاؤ! ابن عباس نے کہا یہ کالی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی اور اس نے کہا مجھے مرگی کا دورہ ہو رہا ہے اور میں برہنہ ہو جاتی ہوں آپ میرے لئے اللہ سے دعا فرمائیے۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تو چاہے تو صبر کر تجھے جنت ملے گی یا چاہتی ہے تو صمت کیلئے میں اللہ سے دعا کرتا ہوں۔ اس عورت نے کہا میں صبر کرتی ہوں۔ پھر اس عورت نے کہا میں برہنہ ہو جاتی ہوں آپ اللہ سے میرے لئے دعا فرمائے کہ میں برہنہ نہ ہو جاؤں۔ اس وقت آپ نے اس کے لئے دعا فرمائی۔

حدیث ۵۰۳ ابن جریج کہتے ہیں مجھ سے عطل نے کہا کہ انھوں نے اس لمبی اور سیاہ عورت کو کعبہ کی سیڑھی پر دیکھا ہے حضرت عائشہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اگر کسی مومن کو کانٹے یا اس کے کم و بدم کی چیز سے تکلیف پہنچے تو وہ اس کے کف کو

حدیث ۵۰۴ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر کسی مسلمان کو دنیا میں کوئی کانٹا چبھے اور وہ اس سے ثواب کی امید رکھے تو اللہ اس کے بدلہ قیامت کے دن اس کے گناہوں کو معاف کر دے گا۔

حدیث ۵۰۵ جاؤ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو کوئی مومن مرد یا مومن عورت مسلم مرد یا مسلم عورت کسی بیماری سے بیمار ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے صلہ میں اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

باب ۲۲۹ کیا بیمار کا یہ کہنا کہ میں بیمار ہوں شکایت ہے

حدیث ۵۰۶ ابو ہشام نے کہا۔ عبد اللہ بن زبیر کے مرنے کے وقت اس نے اپنے پیٹے میں اور وہ اس کے پیٹے میں تھا۔ اس نے کہا میں بیمار ہوں۔ عبد اللہ نے کہا میں

میرا (مگر وہ) مر گیا۔ (الائی مرنے ہے اور گھر میں بیمار اس نے کہا شاید تم میری موت چاہتے ہو۔ اس لئے تم کی آرزو کر رہے ہو) ایسا نہ کرو خدا کی قسم میں مرنا نہیں چاہتی۔ جب تک کہ تمہارا دواؤں میں سے کوئی ایک برآمد ہو یا تو تم مارے جاؤ اور میں

تم سے ثواب کی امید رکھوں صبر کر کے یا تم فتح پاؤ اور میری آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ تم اس بتائے بچے رہو کہ تمہارا سامنے کوئی اہم معاملہ پیش ہو اور وہ تمہارے موافق نہ ہو اور تم اس کو موت کے در سے قبول کر لو۔

ابو ہشام کہتے ہیں عبد اللہ بن زبیر کا یہ مقصد تھا کہ اگر وہ قتل کر دے جائے تو اس کی بہن غلین ہو جائے گی۔

حدیث ۵۰۷ حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ اس وقت

آپ کو سخت بخار تھا۔ آپ چادر اوڑھے ہوئے تھے۔ ابو سعید خدریؓ نے اپنا ہاتھ آپ پر رکھا۔ بخار کی حرارت

چادر کے اوپر محسوس کی۔ کہا۔ یا رسول اللہ آپ کو کتنا تیز بخار ہے۔ آپ نے فرمایا ہم پر ایسی سخت بلا آتی ہے۔

القطيفة فقال ابو سعيد ما اشد حماك يا رسول الله قال انك لثك يشتد -
 علينا البلاء ويضاعف لنا الاجر فقال يا رسول الله اي الناس اشد بلاء
 قال الانبياء ثم الصالحون وقد كان احدهم يبتلى بالفقر حتى ما يجد
 الا العباءة يجوبها فيلبسها ويبتلى بالقمل حتى يقتله ولا حدم كان
 اشد فرحا بالبلاء من أحدكم بالعطاء

باب عيادة المغمى عليه

ع ٥٠ ابن المنكر رسمع جابر بن عبد الله يقول مرضت مرضا
 فأتاني النبي صلى الله عليه وسلم يعودني وأبو بكر وهما ماشيان فوجداني
 اغشى على فتوضا النبي صلى الله عليه وسلم ثم صب وضوءه على فافقت فأتاني
 النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله كيف أصنع في مالي اقضي
 في مالي فلم يجيبني بشئ حتى نزلت آية الميراث

باب عيادة الصبيان

ع ٥١ اسامة ابن زيد ان صبيا لابنة رسول الله صلى الله عليه وسلم
 تقل فبعثت أمه الى النبي صلى الله عليه وسلم ان ولدي في الموت فقال
 الرسول اذهب فقل لها ان الله ما أخذ وله ما أعطى وكل شئ عند
 اجلي مسمى فلتصبر ولتحتسب فرجع الرسول فاخبرها فبعثت اليه
 تقسم عليه لما جاء فقام النبي صلى الله عليه وسلم في نفر من أصحابه
 منهم سعد بن عباد فآخذ النبي صلى الله عليه وسلم الصبي فوضعه
 بين شدة وتيه ولصدره قعقة كفقة الشنة فدمعت عينه
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سعد أتبكي وأنت رسول الله فقال
 انما ابكي رحمة لها ان الله لا يرحم من عباده الا الرحماء

باب

ع ٥٢ ابراهيم بن ابي عيلة قال مرضت امرأتي فكنت أجي الى

اور ثواب بھی دگنا دیا جاتا ہے۔ ابو سعید نے کہا یا رسول اللہ کون کون لوگ سخت بلاؤں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا انبیاء پھر نیک لوگ۔ ان میں سے کوئی فقر میں مبتلا ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ وہ کھل کے سوا کچھ نہیں رکھتا تھا۔ اسی میں گریبان قطع کرتا اور پہن لیتا۔ کسی میں اس قدر جوں پڑتیں کہ اس کو مار ڈالتیں۔ ان لوگوں میں سے ہر ایک کو بلاؤں سے اتنی خوشی حاصل ہوتی جتنی کہ تم لوگوں کو مال و دولت کے مل جانے سے۔

باب ۲۳۰ بے ہوش کی عیادت

حدیث ۵۰۸۔ جابر بن عبد اللہ کہتے تھے۔ میں بیمار ہو گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکرؓ دونوں پایادہ میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔ انھوں نے مجھے بے ہوش پایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور وضو کا پانی منجھ پر چھڑکا۔ مجھے شوش آگیا۔ اس وقت میں کیا دیکھتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ میں نے کہا یا رسول اللہ میں اپنے مال کی تقسیم کس طرح کروں۔ میرے مال کی تقسیم کے لئے حکم فرمائے۔ آپ نے کچھ جواب نہیں دیا۔ پھر میراث کی آیت نازل ہوئی۔

باب ۲۳۱ بچوں کی عیادت

حدیث ۵۰۹۔ اسامہ بن زید نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک نواسے بیمار ہو اُنکی والدہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی کو بھیجا کہ میرا دکا مر رہا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جاؤ اور ان سے کہہ دو کہ اللہ ہی کا ہے جو کچھ لے لے اور اسی کا ہے جو کچھ دیدے۔ اور اس کے پاس ہر ایک چیز کی ایک مدت مقرر ہے۔ صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔ فرستادہ واپس ہوا اور ان کو خبر دی۔ انھوں نے پھر آپ کی خدمت میں آدی روانہ کیا۔ اور آپ کو قسم دی۔ جب فرستادہ آگیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چند صحابہ کیساتھ اٹھ کھڑے ہوئے جن میں سعد بن عباد بھی تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بچے کو اٹھا کر اپنی دونوں چھاتیوں کے درمیان ڈال لئے۔ بچہ کے سینہ سے آواز آرہی تھی جیسے کہ مشک کی آواز اپنی نکلنے کے وقت یعنی قل قل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں آنسو بھرتے۔ سعد نے کہا آپ خدا کے پیغمبر ہو کر رہے ہو۔ آپ نے فرمایا۔ میں اس لئے مقرر ہا ہوں کہ اس کی حالت پر رحم آتا ہے۔ اور اللہ اپنے رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

باب ۲۳۲

ام الدرداء فتقول لي كيف اهلك فاقول لهما مرضي فتدعوني بطعام
فاكل ثم عدت ففعلت ذلك فجئتها مرة فقالت كيف قلت قد تما
ثاوا فقالت اما كنت ادعوك الطعام ان كنت تخبرنا عن اهلك انهم
مرضي فاما ان تماثلوا فلا ندعوك بشيء .

باب ٢٣٣ عيادة الاعراب

ع ٥١١ ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل على اعرابي
يعوده فقال لا بأس عليك ظهور ان شاء الله قال قال الاعرابي بل هي
حصى تقور على شيخ كبير كما تزيرة القصور قال نعم اذا

باب ٢٣٤ عيادة المرضى

ع ٥١٢ ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصبح
منكم اليوم صائما قال ابو بكر انا قال من اعاد منكم اليوم صريضا قال
ابو بكر انا قال من شهد منكم اليوم جنازة قال ابو بكر انا قال من اطعم
اليوم مسكينا قال ابو بكر انا قال مروان بلغني ان النبي صلى الله عليه وسلم
قال ما اجتمع هذا الا تحصال في رجل في اليوم الا دخل الجنة

ع ٥١٣ جابر قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم على ام السائب
وهي ترزفون فقال مالك قالت الحمى اخزاه الله فقال النبي صلى الله
عليه وسلم مه لا تسبيها فانها تذهب خطايا المؤمن كما يذهب الكبر
خبث الحديد .

ع ٥١٤ ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يقول الله
استطعتك فلم تطعمني قال فيقول يا رب وكيف استطعتني ولم
اطعمك وانت رب العالمين قال ما علمت ان عبيدي فلانا استطعتك
فلم تطعمه اما علمت انك لو كنت اطعمته لوجدت ذلك عندي اين

حدیث ۵۱۰ - ابراہیم بن ابو عیث نے کہا - میری بیوی بیمار ہو گئی میں ام دردار کے پاس آتا وہ مجھے کہتی تھیں کہ اہل غار کیسے ہیں - میں ان سے کہتا ہوں بیمار ہیں - پھر مجھے وہ کھانا منگواتی اور میں کھا لیتا میں دوبارہ آیا انھوں نے ایسا ہی کیا - ایک مرتبہ میں ان کے پاس آیا انھوں نے کہا کیا حالت ہے میں نے کہا سب صحیح ہیں - انھوں نے کہا میں تمہارے لئے کھانا منگواتی تھی جب تم اپنے اہل غار کی بیماری کی خبر دیا کرتے تھے اب صحت ہو گئی تمہارے لئے کچھ نہ منگواؤں گی -

باب ۲۳۳ دیہات والوں کی عیادت

حدیث ۵۱۱ - حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے آپ نے فرمایا کوئی خوف کی بات نہیں یہ بیماری اتنا دردناک نہ ہوگا کہ نیوالی ہے ابن عباسؓ کہتے ہیں میں عراقی نے کہا نہیں بلکہ ایک بہت بڑا آدمی پر بخار کا غلبہ ہے جو اسکو قبر کی چھائیگا اپنے فرمایا خوب دیکھا

باب ۲۳۴ بیماروں کی عیادت

حدیث ۵۱۲ - حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا آج تم میں روزہ دار کون ہے حضرت ابو بکرؓ نے کہا میں ہوں - پھر دریافت فرمایا تم میں سے آج کس نے بیمار پر کسی کی ابو بکرؓ نے کہا میں - پھر دریافت فرمایا تم میں سے آج کون جنازہ پر حاضر ہوا - ابو بکرؓ نے کہا میں - دریافت فرمایا آج مسکین کو کس نے کھانا کھلایا - ابو بکرؓ نے کہا میں - مروان آدمی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص میں یہ تمام صفتیں ایک ہی روز جمع ہوں وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا -

حدیث ۵۱۳ - جابرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ام سائب کے پاس تشریف لائے - وہ کانپ رہی تھی اپنے پوچھا تمہیں کیا ہوا - اس نے جواب دیا بخار ہے خدا نے رسوا کرے - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - بازو بخار کو گالی نہ دو - وہ مومن کے گناہوں کو دور کر دیتا ہے جیسے کہ بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے -

حدیث ۵۱۴ - حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - اللہ تعالیٰ فرمائے گا - میں تجھے کھانا طلب کیا تو نے مجھے نہیں کھلایا بندہ عرض کرے گا خدا یا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تو نے کھانا طلب کیا اور میں نے نہیں کھلایا اور تو تو تمام عالم کا پروردگار ہے - فرمائے گا کیا تجھے علم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا طلب کیا اور تو نے اسکو نہیں کھلایا کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ تو اس کو کھانا کھلا دیتا تو میرے پاس وہ کھانا

آدم استسقيته فلم تستقي فقال يا رب وكيف استقيك وانت خبيب
العالمين فيقول ان عبدى فلان استسقاك فلم تستقه اما علمت انك
لو كنت يستقيته لوجدت ذلك عندي يا ابن آدم مرضت فلم تعد
قال يا رب كيف اعودك وانت رب العالمين قال اما علمت ان عبدى
فلان مرض فلو كنت عدته لوجدت ذلك عندي او وجدتني عنده
عمر ٥١٥ **باب** ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عودوا المريض و
اتبعوا الجنائز تذكركم الآخرة

عمر ٥١٦ **باب** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاث كلهن حق
على كل مسلم عيادة المريض وشهود الجنازة وتشميت العاطس
اذا حمد الله عز وجل

باب ٢٣٥ دعاء العائد المريض بالشفاء

عمر ٥١٧ **باب** حميد بن عبد الرحمن قال حدثني ثلاث من بني سعد
كلهم يحدث عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل على سعد
يعوده بمكة فبكى فقال ما يبكيك قال خشيت ان اموت بالارض
التي هاجرت منها كمات سعد قال اللهم اشف سعدا ثلثا
فقال لي مال كثير يرثني ابنتي افاوصي بما لي كله قال لا قال فبالثلثين
قال لا قال فالنصف قال لا قال الثلث والثلث كثير ان صدقتك من
مالك صدقة ونفقتك على عيالك صدقة وماتك امراتك من
طعامك لك صدقة وانت ان تدع اهالك بخير او قال بعيش خير من
ان تدعهم يتكفون الناس وقال بيده

باب ٢٣٦ فضل عيادة المريض

عمر ٥١٨ **باب** ابي اسلم قال من عاد اخاه كان في خرفة الجنة قلت

عقل و طاقت) میں تھے اس کا ثواب دیتا) اے اولاد آدم میں نے تم سے پانی لٹکا تو نے مجھے پانی نہ پلایا بندہ کہے گا اے میرے پروردگار میں تجھے کیسے بلا سکتا ہوں تو تو تمام عالم کا پروردگار ہے فرمے گا میرے فلاں بندے تجھ سے پانی طلب کیا اور تو نے اس کو نہ پلایا۔ کیا تجھے معلوم نہیں اگر تو اس کو پانی پلاتا۔ اس کا ثواب مجھ سے پاتا۔ اے اولاد آدم میں بیمار ہو گیا تو نے میری عیادت نہ کی بندہ کہے گا اے میرے پروردگار میں تیری عیادت کیسے کر سکتا ہوں اور تو تو تمام عالم کا پروردگار ہے۔ فرمے گا کیا تجھے معلوم نہیں کہ بیمار خلائق بندہ بیمار ہو گیا اگر تو اس کی عیادت کرتا تو اس کا ثواب میرے پاس پاتا یا تمھیں اس کے پاس پاتا۔

حدیث ۵۱۵۔ ابو سعید نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیمار کی عیادت کرو جنازوں کے پیچھے چلو۔ تمہیں آخرت یاد دلائے گا۔

حدیث ۵۱۶۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین کام ہر ایک مسلمان پر واجب ہیں۔ بیمار کی عیادت کرنا۔ جنازے میں حاضر ہونا۔ پھینکنے والا الحمد للہ کہنے پر جواب دینا **وَرَحْمَتُكَ اللَّهُ كُنَّا**

باب ۲۳۵ عیادت کرنے والا بیمار کو شفا کی دعا دے

حدیث ۵۱۷۔ سعدؓ نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں سعد کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔ سعد نے رو دیا۔ آپؐ پوچھا کیوں ورہے ہو۔ سعد نے کہا میں ڈرتا ہوں کہ میں اس سرزمین میں مروں جس سے میں نے ہجرت کی ہے جس طرح کہ سعد کا انتقال ہوا۔ آپؐ دعا کی خدا یا سعد کو شفا عطا فرما تین بار سعدؓ نے کہا میرے پاس مال بہت زیادہ ہے اور میری وارث صرف میری بیٹی ہے کیا میں اپنے تمام مال کی وصیت کروں۔ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ سعد نے کہا دولت مال کی آپؐ فرمایا نہیں۔ کہا نصف کی۔ آپؐ فرمایا نہیں۔ کہا ایک ثلث کی آپؐ نے فرمایا ہاں ثلث کی اور ثلث بھی بہت زیادہ ہے۔ مال تمہارا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا صدقہ ہے۔ اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔ تمہارے کھانے میں سے جو کچھ تمہاری بیوی کھائے گی اس میں تمہارے لئے صدقہ کا ثواب ہے۔ تمہارا اپنے اہل و عیال کو اچھی یا آرام کی حالت میں چھوڑنا بہتر ہے ایسی حالت میں چھوڑنے سے کہ وہ لوگوں سے مانگتے پھریں۔

باب ۲۳۶ بیمار پرسی کی فضیلت

حدیث ۵۱۸۔ ابو اسماءؓ نے کہا۔ جو شخص اپنے بھائی کی بیمار پرسی کرتا ہے وہ جنت کے میوے

لا بني قلابة ما خرفة الجنة قال جناها قلت لا بني قلابة عن يمين حدثه
ابو اسماء قال عن ثوبان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

عمر ٥١٩ ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه

باب ٢٣٤ الحديث للمريض والعائذ

عمر ٥٢٠ عبد الحميد بن جعفر قال اخبرني ابي ان ابا بكر بن جبر

ومحمد بن المنكدر في ناس من اهل المسجد عادوا عمر بن الحارث بن رافع

الانصاري قالوا يا ابا حفص حديثنا قال سمعت جابر بن عبد الله قال

سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من عاد مريضا خاض في الرحمة

حتى اذا قعد استقر فيها

باب ٢٣٥ من صلى عند المريض

عمر ٥٢١ عطاء قال عادني عمر بن صفوان فحضرت الصلاة فسلمي

بهم بن عمر ركعتين وقال انا سفر

باب ٢٣٦ عيادة المشرك

عمر ٥٢٢ انس ان غلاما من اليهود كان يخدم النبي صلى الله عليه وسلم

فمض قاتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعود فقعده عند راسه فقال اسلم

فنظر الى ابيه وهو عند راسه فقال له اطع ابا القاسم صلى الله عليه وسلم

فاسلم فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهو يقول الحمد لله الذي انقذه

من النار

باب ٢٣٧ ما يقول للمريض

عمر ٥٢٣ عائشة انها قالت لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم

وعك ابو بكر وبلال قالت فدخلت عليها قلت يا ابتاه كيف تجدك

ويا بلال كيف تجدك قال وكان ابو بكر اذا اخذته الحمى يقول

میں ہوتا ہے۔ میں نے ابو قلابہ سے خرفہ جنت کے معنی دریافت کیا۔ کہا جنت کا چٹنا ہوا میوہ۔ میں نے پوچھا ابو اسماء نے یہ حدیث کس سے بیان کی انہوں نے کہا ثوبان سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔
حدیث ۵۱۹۔ ابو قلابہ نے اشعث سے اور وہ ابو اسماء رحبی سے اور وہ ثوبان سے اور انہوں نے بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے

باب ۲۳۷ بیمار اور بیمار پر سی کرنے والے کی گفتگو

حدیث ۵۲۰۔ جعفر نے کہا۔ ابو بکر بن جزم اور محمد بن منکدر مسجد کے چند آدمیوں کے ساتھ عمر بن حکم بن رافع انصاری کی عیادت کو آئے ان لوگوں نے کہا ابو حفص یہیں حدیث سنا ئے کہا میں نے جابر بن عبد اللہ سے سنا ہے۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص بیمار کی عیادت کرتا ہے۔ وہ رحمت میں داخل ہوتا ہے (بیمار کے پاس) جب وہ بیٹھ جاتا ہے رحمت میں جگہ بنا لیتا ہے۔

باب ۲۳۸ بیمار کے پاس نماز پڑھنا

حدیث ۵۲۱۔ عطاء نے کہا عمر بن صفوان میری عیادت کے لئے آئے۔ جب نماز کا وقت آگیا ابن عمر نے انہیں دو رکعت نماز پڑھائی اور کہا میں مسافر ہوں۔

باب ۲۳۹ مشرک کی عیادت

حدیث ۵۲۲۔ حضرت انسؓ نے کہا ایک یہودی غلام بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا وہ بیمار ہو گیا۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔ اور سر کے پاس بیٹھ گئے۔ اور فرمایا مسلمان ہو جا۔ اس یہودی غلام نے اپنے باپ کی طرف دیکھا وہ بھی اس کے سر پر تھا۔ اس کے باپ نے کہا ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کر۔ وہ مسلمان ہو گیا۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے ہوئے نکلے۔ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے اس کو دوزخ کی آگ سے بچا لیا۔

باب ۲۴۰ بیمار سے کیا کہے

حدیث ۵۲۳۔ حضرت عائشہؓ بنی اللہ عنہا نے فرمایا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے۔ حضرت ابو بکرؓ اور بلالؓ سنت بجا رہے ہوتا ہو گئے۔ بنی عائشہؓ فرماتی ہیں میں حضرت ابو بکرؓ اور بلالؓ کے پاس آئی۔ میں نے کہا بابا جان! آپ کی طبیعت کیسی ہے۔ بلالؓ تنہا رہی طبیعت کیسی ہے۔ (راوی: احمد)

كل امرئ مصبح في اهله والموت اذني من شرك نغله
وكان بلال اذا اقلع عنه يرفع عقيرته فيقول

الا ليت شعري هل ابنت ليلة بواد وحولي اذ خرو جليل
وهل اردن يوم اميا لا جنة وهل يبدون لي شامة و ^{طفيل} قائل
قالت عائشة رضي الله عنها فحجت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجترته
فقال اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة او اشد وصححها وبارك
لنا في صاعها ومدّها وانقل حماها فاجعلها بالجحفة

عمر ٥٢٢ ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على اعرابي
يعوده قال وكان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل على مريض يعودّه قائما
لا باس ظهور ان شاء الله قال ذاك ظهور كلاب هل هي حتى تغور او تشور
على شيخ كبير تزيرة القبور قال النبي صلى الله عليه وسلم فنعم اذا
عمر ٥٢٥ نافع قال كان ابن عمر اذا دخل على مريض يساله كيف
هو فاذا اقام من عنده قال خار الله لك ولم يزد عليه

باب ٢٢١ ما يجيب المريض

عمر ٥٢٦ اسحق بن سعيد بن عمرو بن سعيد عن ابيه قال دخل
الحجاج على ابن عمر وانا عنده فقال كيف هو قال صاح قال من
اصابك قال اصابني من امر يحمل السلاح في يوم لا يحل فيه حمله
يعني الحجاج

باب ٢٢٢ عيادة الناس

عمر ٥٢٧ عبد الله بن عمرو بن العاص قال لا تعودوا شراب
الخمر اذا مرضوا

باب ٢٢٣ عيادة النساء الرجل المريض

کہتے ہیں کہ جب حضرت ابو بکرؓ کو بخارا آتا تھا فرماتے تھے سہ ہر مرد اپنے اہل و عیال میں صبح کرتا ہے۔ موت اس کی نعل کے تسمہ سے زیادہ قریب رہتی ہے۔ حضرت بلالؓ کا بخارجب اتر جاتا بلند آواز سے کہتے سہ ہاں میں نہیں جانتا کہ آیا میں رات ایسی ادی میں بسر کروں گا کہ میرا پاس اذخر ہو اور جلیل بھی ہو۔ کیا مجھ کے چشمہ پر کسی دن میرا گزر ہو گا اور کیا (ارض) شامہ اور کوہ طفیل (شامہ۔ زمین۔ طفیل تام پہاڑ و چشمہ) مجھے دکھائی دیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے پاس آکر آپ کو خبر دی۔ آپ نے فرمایا خدا تو ہم کو مدینہ سے ایسی محبت دے جیسا کہ ہم کہہ کو محبوب رکھتے ہیں بلکہ اس سے زیادہ۔ اہل مدینہ کو تندرست رکھ اور اس کے صلح و مد (ناپ) میں برکت عطا فرما۔ اور بخار مدینہ سے شہر جحفہ میں متقل فرما دے۔

حدیث ۵۲۴۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اعرابی کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔ آپ جب بیمار کے پاس عیادت کیلئے تشریف لاتے فرماتے۔ کوئی خوف کی بات نہیں اٹھا (یہ بیماری گناہوں سے) پاک کرنا ہوا ہے آپ نے اسی طرح فرمایا کہ پاک کرنے والی ہے۔ اعرابی نے کہا ایسا نہیں بلکہ یہ بخار کا جوش اس قدر قوت کو قبر کی زیارت کر اے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہی نبی ہے۔

حدیث ۵۲۵۔ نافعؓ نے کہا۔ ابن عمرؓ جب کسی بیمار کے پاس جاتے دریافت کرتے مزاج کیسا ہے جب اس کے پاس سے اٹھتے کہتے اللہ تم کو اچھا کرے۔ اس پر کچھ اضافہ نہ کرتے (یعنی صرف خارا اللہ کہتے)

باب ۲۴۱ بیمار کیا جواب دے

حدیث ۵۲۶۔ سعید بن عمروؓ نے کہا حجاج (حاکم مدینہ) ابن عمرؓ کے پاس آیا اس وقت میں ان کے پاس موجود تھا۔ حجاج نے پوچھا مزاج کیسا ہے ابن عمرؓ نے کہا اچھا ہے۔ حجاج نے کہا تم کو کس نے زخمی کیا ابن عمرؓ نے کہا مجھے اس شخص نے زخمی کیا۔ جس نے ایسے دن ہتھیار لگانے کا حکم دیا جس دن کہ ہتھیار لگانا جائز نہیں ہے یعنی حجاج نے۔

باب ۲۴۲ فاسق کی عیادت

حدیث ۵۲۷۔ عبداللہ بن عمروؓ نے کہا۔ شراب پینے والے اگر بیمار ہوں تو انکی عیادت نہ کرو۔

باب ۲۴۳ عورتوں کا بیمار مرد کی عیادت کرنا۔

حدیث ۵۲۸۔ حارث بن عبید اللہ انصاریؓ نے کہا میں نے ام دوداء کو دیکھا۔ ان کے

اذخر ہو اور جلیل بھی ہو۔ کیا مجھ کے چشمہ پر کسی دن میرا گزر ہو گا اور کیا (ارض) شامہ اور کوہ طفیل (شامہ۔ زمین۔ طفیل تام پہاڑ و چشمہ) مجھے دکھائی دیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے پاس آکر آپ کو خبر دی۔ آپ نے فرمایا خدا تو ہم کو مدینہ سے ایسی محبت دے جیسا کہ ہم کہہ کو محبوب رکھتے ہیں بلکہ اس سے زیادہ۔ اہل مدینہ کو تندرست رکھ اور اس کے صلح و مد (ناپ) میں برکت عطا فرما۔ اور بخار مدینہ سے شہر جحفہ میں متقل فرما دے۔

عمر ٥٢٨ **الحارث بن عبيد الله الانصاري** قال رايت ام الدرداء على رجليها اعداد ليس عليها غشاء عائدة لرجل من أهل المسجد من الانصار

باب ٢٢٢ من كره للعائدين ينظر الى الفضول من البيت

عمر ٥٢٩ **عبد الله بن ابي الهذيل** قال دخل عبد الله ابن مسعود على مريض يعوده ومعه قوم وفي البيت امرأة فجعل رجل من القوم ينظر الى المرأة فقال له عبد الله لو انفقأت عينك كان خير لك

باب ٢٢٥ العيادة من الرمد

عمر ٥٣٠ **ابي اسحق** قال سمعت زيدا بن ارقم يقول رمدت عيني فعادني النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال يا زيد لو ان عينك لما بها كيف كنت تصنع قال كنت اصبر واحتسب قال لو ان عينك لما بها ثم صبرت واحتسبت كان ثوابك الجنة

عمر ٥٣١ **القاسم بن محمد** ان رجلا من اصحاب محمد ذهب بصره فعاده فقال كنت اريد ان لا انظر الى النبي صلى الله عليه وسلم فاما اذ قبض النبي صلى الله عليه وسلم فوالله ما يسرني ان ما بهما بطني من طباء تبالة

عمر ٥٣٢ **انس** قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول قال الله عز وجل اذا ابتليته بحبيبتيه يريد عينيه ثم صبر عوضته الجنة

عمر ٥٣٣ **ابي امامة** عن النبي صلى الله عليه وسلم يقول الله يا ابن آدم اذا اخذت كرميتك فصبرت عند الصدمة واحتسبت لم ارض لك ثوابا دون الجنة

باب ٢٢٦ اين يقعد العائد

عمر ٥٣٤ **ابن عباس** قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا عاد المريض

کجا وہ پرچند لکڑیاں تھیں اس پر پردہ نہیں تھا۔ مسجد میں رہنے والے ایک انصاری مرد کی عیادت کے لئے آئی تھیں۔

باب ۲۴۲ عیادت کرنے والے کو گھر کی بیکار چیزوں کا دیکھنا مکروہ ہے۔

حدیث ۵۲۹۔ عبد اللہ بن ابو ذہیل نے کہا۔ عبد اللہ بن مسعود ایک مریض کی عیادت کے لئے آئے ان کے ساتھ ایک جماعت تھی۔ گھر میں ایک عورت تھی۔ جماعت کا ایک شخص اس عورت کی طرف دیکھنے لگا۔ عبد اللہ نے اس شخص سے کہا اگر تیری آنکھیں پھوٹ جائیں تو تیرے لئے بہتر تھا۔

باب ۲۴۵ آشوب وائے کی عیادت

حدیث ۵۳۰۔ زید بن ارقم کہتے ہیں۔ مجھے آشوب چشم ہوا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کیلئے تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تمہاری آنکھیں بے نور ہو جائیں تو تم کیا کرو گے۔ کہا میں صبر کروں گا اور ثواب کی امید رکھوں گا۔ آپ نے فرمایا اگر تمہاری آنکھیں بے نور ہو جائیں اور تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو گے تو تم کو ثواب میں جنت ملے گی۔

حدیث ۵۳۱۔ قاسم بن مخدوم نے کہا مجھ کے ایک ساتھی کی بینائی جاتی رہی۔ لوگوں نے ان کی عیادت کی۔ انھوں نے کہا میں ان آنکھوں کو اس لئے چاہتا تھا کہ ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم رحلت فرما چکے ہیں۔ خدا کی قسم تبالہ کے ہر نوں میں سے کسی ہرن کا دیدار۔ دیدار رسول کے بدلے مجھے خوش نہیں کر سکتا۔

حدیث ۵۳۲۔ حضرت انسؓ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے اللہ بزرگ بڑے بڑے فرمایا جب میں (کسی بندہ کو نماز پڑھاؤں اس کی دو محبوب چیزوں (آنکھوں) سے اور وہ صبر کرتا ہو تو میں اس کے معاوضہ میں جنت دیتا ہوں۔

حدیث ۵۳۳۔ ابو امامہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے اولاد آدم جب میں تیری دو عزیز چیزوں (آنکھوں) کو لے لیتا ہوں (اندھا کر دیتا ہوں) ایسی حالت میں تو تکلیف کے وقت صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے تو سوائے جنت کے کوئی اور ثواب تجھ کو دینے کے لئے میں اضی نہیں ہوں۔

باب ۲۴۶ عیادت کرنے والا کہاں بیٹھے

جلس عند راسه ثم قال سبع مرار أسأل الله العظيم رب العرش العظيم
أن يشفيك فان كان في اجله تاخير عوفي من وجعه

عمر ٥٣٥ **ع** الربيع بن عبد الله قال ذهبت مع الحسن الى قتادة نعو
فقد عند راسه فسأله ثم دعى له قال اللهم اشفي سقمه

باب ما يعمل الرجل في بيته

عمر ٥٣٦ **ع** الاسود قال سألت عائشة رضي الله عنها ما كان يصنع النبي
صلى الله عليه وسلم في اهله فقالت كان يكون في مهنة اهله فاذا حضرت
الصلاة خرج.

عمر ٥٣٧ **ع** هشام بن عروة عن ابيه قال سألت عائشة رضي الله عنها
ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يعمل في بيته قالت ينحصف نعله ويعمل
ما يعمل الرجل في بيته

عمر ٥٣٨ **ع** هشام عن ابيه قال سألت عائشة ما كان النبي صلى الله
عليه وسلم يصنع في بيته قالت ما يصنع احدكم في بيته ينحصف النعل و
يرقع الثوب ويخيط

عمر ٥٣٩ **ع** عمرة قيل لعائشة رضي الله عنها ماذا كان رسول الله
صلى الله عليه وسلم يعمل في بيته قالت كان بشرا من البشر من يفلى
ثوبه ويحلب شاته

باب اذا احب الرجل اخاه فليعلمه

عمر ٥٤٠ **ع** المقدام بن معدى كريب وكان قد أدركه قال قال النبي
صلى الله عليه وسلم اذا احب احدكم اخاه فليعلمه انه احبه

عمر ٥٤١ **ع** مجاهد قال لقيني رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم
فاخذ بمنكبى من ورائي قال اما اني احبك قلت احبك الذي

حدیث ۵۳۴ - حضرت ابن عباسؓ نے کہا: جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی بیمار کی عیادت فرماتے اس کے سر کے پاس بیٹھ جاتے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھتے۔ اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يُّشْفِيَنِيْكَ (میں اللہ بزرگ و برتر سے جو بڑے تخت کا مالک ہے سوال کرتا ہوں کہ تجھے شفاء عطا فرمائے) اگر آپ بیمار کی موت میں تاخیر ہوتی تو اس کو اس تکلیف سے صحت دی جاتی۔

حدیث ۵۳۵ - ربیع بن عبد اللہ نے کہا میں جن کے ساتھ قتادہ کی عیادت کیلئے گیا حسن ان کے سر کے بیٹھے۔ مزاج پوچھا۔ اور ان کے لئے دعا کی۔ اَللّٰهُمَّ اَشْفِ قَلْبَهُ وَاَشْفِ سَقَمَهُ خدا یا ان کے دل سے پریشانی دور فرما اور ان کی بیماری دور فرما۔

باب ۲۴۷ آدمی اپنے گھر میں کیا کام کرے۔

حدیث ۵۳۶ - اسود نے کہا میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل و عیال میں کیا کام کیا کرتے تھے اپنے فرمایا اپنے اہل کیساتھ کاروبار میں شریک ہو جاتا اور جب نماز کا وقت آتا آپ تشریف لے جاتا۔
حدیث ۵۳۷ - عمرہؓ نے کہا میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کام کرتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آپ اپنے غلیں ہارک کو سی لیتے اور وہ کام کرتے جو آدمی اپنے گھر میں کرتا۔
حدیث ۵۳۸ - ہشام کے والد نے کہا میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کام کیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا وہی کام فرماتے تھے جو تم میں سے ہر ایک شخص اپنے گھر میں کرتا ہے (یعنی نفل مبارک سی لیتے۔ کپڑوں کو پوند لگاتے اور سی لیا کرتے۔

حدیث ۵۳۹ - عمرہؓ نے کہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کام کرتے تھے حضرت نے فرمایا اور انسانوں کی طرح ایک انسان تھے کپڑوں کی بھونٹا کرتے اور اپنی بکری کا دودھ دیتے۔
باب ۲۴۸ اگر انسان اپنے بھائی کو محبوب کہے تو اس پر ظاہر کر دے۔

حدیث ۵۴۰ - مقدم بن معدی کرب نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر تمہارے میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو دوست کہتا ہے تو اس کو یہ معلوم کر دینا چاہئے کہ میں تم کو دوست رکھتا ہوں۔

حدیث ۵۴۱ - مجاہدؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی میرے پیچھے سے میرا کندھا پکڑ لیا کہا میں تمہیں دوست رکھتا ہوں میں نے کہا آپ کو وہ ذات دوست رکھے جس کے لئے آپ نے مجھے دوست رکھا

أحببتني له فقال لو لا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا احب الرجل الرجل فليخبره انه أحبه ما اخبرتك قال ثم اخذ يعرض على الخطبة قال اما ان عندنا جارية اما انها عوراء

عمر ٢٢٢ هـ انس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ما تجابا الرجلان الا كان افضلهما أشدهما حبا لصاحبه

باب ٢٢٩ اذا احب رجلا فلا يماره ولا يستل عنه

عمر ٢٢٣ هـ معاذ بن جبل أنه قال اذا احببت اخا فلا تماره ولا تستأذ ولا تستل عنه فعسى ان توافي له عدوا فيخبرك بما ليس فيه فيفرق بينك وبينه

عمر ٢٢٤ هـ عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من احب اخا لله في الله قال اني احبك لله فدخل جميعا الجنة كان الذي احب في الله ارفع درجة لحبه على الذي أحبه له

باب ٢٥٠ العقل في القلب

عمر ٢٢٥ هـ علي رضي الله عنه انه سمعه بصفين يقول ان العقل في القلب والرحمة في الكبد والرأفة في الطحال والنفس في الرئة

باب ٢٥١ الكبر

عمر ٢٢٦ هـ عبد الله بن عمرو قال كنا جلوسا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء رجل من اهل البادية عليه جبة سيجان حتى قام على راس النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان صاحبكم قائ وضع كل فارس او قال يبيد ان يضع كل فارس ويرفع كل راع فاخذ النبي صلى الله عليه وسلم بمجامع حبته فقال الا ارى عليك لباس من لا يعقل ثم قال ان نبي الله صلى الله عليه وسلم نوحا لما حضرتة الوفاة قال لابنه اني واثق

انہوں نے کہا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ نہ فرماتے ”اگر کوئی آدمی کسی آدمی کو دوست رکھے تو اس کو بیان کر دینا چاہئے کہ میں تمکو دوست رکھتا ہوں“ تو میں تمہیں خبر نہ دیتا۔ پھر انہوں نے میرے پاس ثیادی کا پیغام پیش کیا۔ ہاں سو ہمارے پاس ایک لونڈی ہے ہاں لیکن وہ کافی ہے۔

حدیث ۵۴۲ انسؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو آدمی ایک دوسرے کو محبوب رکھیں تو ان میں افضل وہ شخص ہے جو دونوں میں اپنے دوست سے زیادہ محبت رکھنے والا ہو۔

باب ۲۴۹ جب کسی آدمی کو دوست رکھے تو اس سے جھگڑا نہ کرے اور اس کی حالت کسی دوسرے نسبت نہ کرے۔

حدیث ۵۴۳ معاذ ابن جبلؓ نے کہا اگر تو کسی مسلمان بھائی سے محبت کرے تو اس سے جھگڑا

مت کر اور اس سے برائی مت کر اور اس کی حالت کسی دوسرے سے دریافت نہ کر۔ کیونکہ ممکن ہے تیری

ملاقات اس کے دشمن سے ہو اور وہ تجھے وہ باتیں بیان کرے جو اس میں نہ ہوں اور تجھ میں اور اس میں عداوتی خالک

حدیث ۵۴۴ عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دوست کے کسی مسلمان بھائی

کو محض اللہ کے لئے اور اللہ ہی کے معاملہ میں اور کہے کہ میں تجھکو محض اللہ کیلئے دوست رکھتا ہوں اور جب وہ

دونوں جنت میں داخل ہوں تو اس شخص کا درجہ بہت بڑا ہوگا جو اللہ کے لئے دوست رکھتا ہے محض اس بات پر دوست رکھنے

کی وجہ سے جس کی وجہ اللہ اس کو دوست رکھتا ہے۔

باب ۲۵۰ عقل کا مقام دل میں ہے

حدیث ۵۴۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ صفین میں فرمایا۔ عقل دل میں ہے۔ رحمت جگر میں

ہے۔ رحم طحال میں ہے اور سانس شش (پھیپھڑے) میں۔

باب ۲۵۱ بکبر

حدیث ۵۴۶ عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک

دیہاتی آدمی آیا۔ اس پر سب خان کا جیہ تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر ہانے کھڑا ہو گیا اور کہا تمہارے صاحب

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے تو سواروں کو گرا دیا یا کہا کہ سواروں کو گرا دینا چاہتے ہیں اور چرواہوں کو بل کر رہا

ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جبہ گریبان پکڑ کر فرمایا۔ میں تجھ پر ان لوگوں کا لباس دیکھ رہا ہوں جو عقل نہیں رکھتے

پھر اپنے فرمایا۔ اللہ کے نبی نوح علیہ السلام کی رحلت کا جب وقت آگیا تو اپنے اپنے بیٹے سے فرمایا۔ میں تجھے وصیت

عليك الوصية آمرك باثنتين وانهاك عن اثنتين آمرك بلا اله الا الله
 فان السموات السبع والارضين السبع لو وضعن في كفة ووضعت
 لا اله الا الله في كفة لرجحت بهن ولو ان السموات السبع والارضين
 السبع كن حلقة مبهمة لتقصتهن لا اله الا الله وسبحان الله وبحمده
 فانها صلوة كل شئ وبها يرزق كل شئ وانهاك عن الشرك والكبر
 فقلت او قيل يا رسول الله هذا الشرك قد عرفناه فما الكبر فهو ان
 يكون لاحدنا حلة يلبسها قال لا قال فهو ان يكون لاحدنا فعلا
 حسنتان لهما شرا كان حسنان قال لا قال فهو ان يكون لاحدنا
 دابة يركبها قال لا قال فهو ان يكون لاحدنا اصحاب يجلسون
 اليه قال لا قال يا رسول الله فما الكبر قال سفد الحق وغمص الناس .

عمر ٥٢٤ عبد الله بن عمر وانه قال يا رسول الله انما الكبر نحوه

عمر ٥٢٨ ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم يقول من تعظم في

نفسه او اختال في مشيته لقي الله عز وجل وهو عليه غضبان

عمر ٥٢٩ ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما

استكبر من اكل معه خادمه وركب الحمار بنا لا سواق واعتقل
 الشاة فحلبها .

عمر ٥٥٠ صالح لياع الاكسية عن جدته قالت رايت عليا رضي

الله عنه اشترى تمرا بدرهم فحمله في ملحفته فقلت له او قال له رجل

احمل عنك يا امير المؤمنين قال لا ابو العيال احق ان يحمل

عمر ٥٥١ ابي سعيد الخدري وابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم

قال العز ازاره والكبرياء رداؤه فمن تازعني بشئ منها

تنبه

کرتا ہوں۔ دو باتوں کا حکم دیتا ہوں اور دو باتوں سے منع کرتا ہوں میں تمہیں حکم دیتا ہوں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کھا کر
 آسمان اور سات زمین ترازو کے ایک پڑے میں رکھے جائیں اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ایک پڑے میں چھوڑیں یہ ان
 سب سے بڑھ چکا ہوگا۔ اور اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمین ایک مضبوط حلقہ (جس کی کڑیاں خوب ملی ہوئی ہوں)
 میں ہوں تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ انکو چور چور کر دیگا اور (حکم دیتا ہوں) سبحان الله وبحمده کا یہ ہر ایک چیز
 کی دعا ہے اور اسی سے ہر ایک چیز کو عوزی دی جاتی ہے۔ اور میں تجھے منع کرتا ہوں شرک اور تکبر سے میں نے
 یا کسی دوسرے نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شرک کو تو ہم جانتے ہیں تکبر کیا ہے۔ کیا تکبر یہی ہے کہ ہم میں
 کسی کے پاس لباس بخ اور وہ اس کو پہنے۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر کہا کیا تکبر یہ ہے کہ ہم میں سے کسی کے پاس وہ بہترین
 نعلین ہوں اور اس کے وہ خوبصورت تسمے ہوں آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر اس نے کہا کیا تکبر یہ ہے کہ ہم میں سے کسی کے پاس
 سواری ہو اور وہ اس پر سوار ہو آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر اس نے کہا کیا تکبر یہ ہے کہ کسی کے ہمنشین ہوں اور وہ
 ان کے ساتھ بیٹھے۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر تکبر کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا۔
 حق کو نہ جاننا اور لوگوں کو ذلیل سمجھنا۔

حدیث ۵۴۷۔ عبد اللہ بن عمرو نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا تکبر نام ہے (غلاں فلاں چیزوں
 کا) مثل حدیث ۵۴۶

حدیث ۵۴۸۔ ابن عمر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص اپنے آپ کو بڑا بنانے یا
 اگر کر چلے۔ جب وہ خدا سے بزرگ و بڑے سے ٹکے گا تو خدا کو اپنے پر غضبناک پائے گا۔

حدیث ۵۴۹۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص متکبر نہیں ہو تا جس کے پاس
 اس کا خادم کھانا کھائے اور جو بازاروں میں گدھے پر سوار ہو اور بکری کو باندھے اور اس کا دودھ دے۔

حدیث ۵۵۰۔ صالح کبیل فروش کی دادی نے کہا میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ نے ایک
 درہم کے کھجور خریدنے اور ان کو اپنی چادر میں اٹھا کر لے چلے۔ میں نے یا کسی دوسرے شخص نے کہا یا امیر المومنین آپ کے عوض
 میں اٹھائے چلتا ہوں آپ نے فرمایا نہیں بچوں کا باپ (جن بچوں کیلئے یہ کھجور خریدے گئے ہیں) انکو اٹھائے گا زیادہ خدا ہے

حدیث ۵۵۱۔ حضرت ابو سعید خدری اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 عزت میری ازار اتھمد۔ (لنگ) ہے اور بزرگی میری چادر ہے۔ ان دو چیزوں میں سے کسی کے لئے اگر کوئی شخص
 مجھے جھگڑا کرے گا تو میں اس کو سزا دوں گا۔

عمر ٥٥٢ النعمان بن بشير يقول على المنبر قال ان للشيطان مصابا
وفخوخا وان مصابا الى الشيطان وفخوخه البطربا نعم الله والفخر بعطاء
الله والكبرياء على عباد الله واتباع الهوى في غير ذات الله

عمر ٥٥٣ ابى هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم اجبت الجنة والنار قال سفيان ايضا
اختصمت الجنة والنار قالت النار يلجني الجبارون ويلجني المتكبرون
وقالت الجنة يلجني الضعفاء ويلجني الفقراء قال الله تبارك وتعالى
للجنة انت رحمتي ارحم بك من اشاء ثم قال للنار انت عذابي اعذب
بك من اشاء ولكل واحدة منكما ملاها

عمر ٥٥٤ عبد الرحمن قال لم يكن اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم
متحزقين ولا متماوتين وكانوا يتناشدون الشعر في مجالسهم ويذكرون
امر جاهليتهم فاذا اريد احد منهم على شئ من امر الله دارت حماليق
عينه كانه مجنون .

عمر ٥٥٥ ابى هريرة ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم وكان جبيلافقا
حبب الي الجمال واعطيت ما ترى حتى ما احب ان يفوقني احد امّا
قال بشراك نعل واما قال بشسع احمر الكبر ذاك قال لا ولكن الكبر من
بطر الحق وغبط الناس

عمر ٥٥٦ عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال يحشر المتكبرون يوم القيامة امثال الذر في صورة الرجال يغشاهم
الذل من كل مكان يساقون الى سبع من جهنم يسمى بولس تعلوهم
نارا لانيار ويسبقون من عصارة اهل النار طينة الخبال

باب ٢٥٢ من انتصر من ظلمه

عمر ٥٥٧ عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لها

حدیث ۵۵۲۔ نمان بن بشیر فرماتے تھے کہ شیطان کے بال بھی ہیں اور پھندے بھی ہیں۔ شیطان کے بال اور پھندے یہ ہیں اللہ کی نعمتوں پر اتنا۔ اللہ کی بخشش پر فخر کرنا۔ بندگان خدا پر بڑائی کرنا۔ اللہ کی ذات کے سوا دوسری چیزوں میں خواہشات کی پیروی کرنا۔

حدیث ۵۵۳۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت اور دوزخ میں جھگڑا ہو گیا اور حضرت سفیان نے کہا کہ آپ نے فرمایا دوزخ اور جنت میں محاصمت ہو گئی۔ دوزخ نے کہا مجھ میں سرکش اور تکبر لوگ داخل ہوں گے اور جنت نے کہا مجھ میں ضعیف اور فقرا داخل ہوں گے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے جنت سے فرمایا۔ تو میری رحمت ہے میں تجھ سے جس پر چاہوں رحم کروں گا پھر دوزخ سے فرمایا تو میرا عذاب ہے میں تجھ سے جس پر چاہوں عذاب کروں گا تو میں سے ہر ایک کو بھر دوں گا۔

حدیث ۵۵۴۔ عبد الرحمنؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کبیدہ خاطر اور مردہ دل نہیں تھے۔ اپنی مجلسوں میں اشد پڑھا کرتے اور اپنے زمانہ جہالت کے کاروبار کا ذکر کیا کرتے تھے۔ ان میں سے کسی کو جب اللہ کے کسی کام پر طلب کیا جاتا تو ان کے آنکھوں کے حلقے اس طرح گھومتے گویا کہ وہ دیوانے ہیں (دیوانہ وار جذبہ سے خدا کا کام کرتے)

حدیث ۵۵۵۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص سامنے ہوا۔ وہ خوبصورت تھا۔ اس نے کہا مجھے خوبصورتی پسند ہے اور مجھے خوبصورتی دی بھی گئی ہے جو آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ اور میں پسند نہیں کرتا کہ کوئی شخص مجھ پر فوقیت حاصل کرے ابک نعل کے تسمہ یا سرخ تسمہ کے برابر کیا یہ تکبر ہے آپ نے فرمایا نہیں تکبر تو یہ ہے کہ حق کو ٹال دے اور لوگوں کو ذلیل سمجھے۔

حدیث ۵۵۶۔ شعیب کے والد نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہجرت کرنے والے قیامت کے دن چھوٹی چوٹیوں کی طرح انسانوں کی صورت میں اٹھائے جائیں گے۔ ہر طرف سے ذلت انگوٹھ کی ہوئی ہوگی۔ بولس نامی دوزخ کے قید خانے میں وہ ہانکے جائیں گے۔ کہتی آگ ان پر ڈالی جائے گی انھیں دوزخیوں کا پنجور یعنی دوزخیوں کے اعضاء کا پیپ پلایا جائے گا۔

باب ۲۵۲ جو شخص کہ ظلم کا بدلہ لے

حدیث ۵۵۷۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا

دونك فانتصري .

عمر ٥٥٨ عائشة قالت ارسل ازواج النبي صلى الله عليه وسلم فاطمة الى النبي صلى الله عليه وسلم فاستاذنت والنبي صلى الله عليه وسلم مع عائشة رضى الله عنها في مرطها فاذن لها فدخلت فقالت ان ازواجك ارسلني ليسانك العدل في بنت ابى قحافة قال اى بنية اتحبين ما احب قالت بلى قال فاجبى هذه فقامت فخرجت فحدثتهن قتلن ما اغنيت عنا شيئاً فارجعى اليه قالت والله لا اكلمه فيها ابداً فارسل زينب زوج النبي صلى الله عليه وسلم فاستاذنت فاذن لها فقالت له ذلك ووقعت فحى زينب تسبني فطفقت انظر هل ياذن لى النبي صلى الله عليه وسلم فلم ازل حتى عرفت ان النبي صلى الله عليه وسلم لا يكره ان انتصروا فوقعت بزينب فلم انشب ان اتخنتها غلبة فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال اما انها ابنة ابى بكر

باب (٢٥٣) المواساة في السنة والمجاعة

عمر ٥٥٩ ابى هريرة قال يكون في آخر الزمان مجاعة من ادركته فلا يعدلن بالاكباد المجاعة

عمر ٥٦٠ ابى هريرة ان الانصار قالت للنبي صلى الله عليه وسلم اقسام بينا وبين اخواننا النخيل قال لا فقالوا تكفونا المؤونة ونشركم في التمرارة قالوا سمعنا وأطعنا

عمر ٥٦١ عمر بن الخطاب رضى الله عنه قال عام الرمادة وكنت سنة شديدة فلمة بعد ما اجتهد عمر في امداد الاعراب بالابل والقبح والزيت من الارياض كلها حتى بلحت الارياض كلها مما جدها ذلك فقام عمر يدعوف قال اللهم اجعل رزقهم على رؤس الجبال فاستجاب

تم ضرور بدل لے لو۔

حدیث ۵۵۸۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ازواج مطہرات حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واز کیا۔ حضرت فاطمہ نے اجازت چاہی اسوقت حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ کے ساتھ اٹکی چادریں تھے آپ نے حضرت فاطمہ کو اجازت دی۔ داخل ہو کر عرض کیا آپ کے ازواج مجھے آپ کے پاس کبھی ہیں اور وہ ابو قحافہ کی بیٹی کے بارے میں انصاف چاہتی ہیں۔ آپ نے فرمایا بیٹی جو میں چاہتا ہوں وہی تم بھی چاہتی ہو؟ حضرت فاطمہ نے فرمایا ہاں۔ آپ نے فرمایا بیٹی تم ان (حضرت عائشہ) کو محبوب کھو چکے ہو فاطمہ انھیں اوپر علی گئیں۔ اور ان (ازواج) سے بیان فرمایا۔ انھوں نے فرمایا تم نے ہماری عمدہ نمایندگی نہیں کی آپ پاس دوبارہ جاؤ۔ حضرت فاطمہ نے فرمایا خدا کی قسم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت عائشہ کے بارے میں ہرگز گفتگو نہ کروں گی۔ پھر ان سب نے حضرت زینبؓ زہرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی خدمت میں واز کیا حضرت زینبؓ نے آپ سے اجازت چاہی آپ نے ان کو اجازت دی۔ حضرت زینبؓ نے بھی آپ سے وہی فرمایا اور مجھے برا بھلا کہنے لگی پس میں نے کچھ لکھی کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بھی اجازت دیں گے میں دیکھتی رہی یہاں تک کہ میں جان گئی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے بدلے سے ناخوش نہ ہوں گے۔ پس میں نے زینبؓ سے لڑ پڑی۔ میں زیادہ دیر تک نہیں لڑی بلکہ غالب ہو کر ان کو غلام کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر فرمایا۔ کیوں ہو یہ ابو بکرؓ کی بیٹی ہے۔

باب ۲۵۳۔ قحط اور فاقہ میں ہمدردی کرنا۔

حدیث ۵۵۹۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا آخری زمانہ میں فاقہ کشی ہوگی۔ جو شخص اس زمانہ کو پہلے تو اسکو چاہئے کہ بھوکے بگروں (فاقہ کشوں) سے روگردانی نہ کرے۔

حدیث ۵۶۰۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ انصار نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ نخلستان کو ہم میں اور ہمارے مہاجر بھائیوں میں تقسیم فرما دیجئے۔ آپ نے فرمایا نہیں تب انصار نے ہاجرین سے کہا تم ہمارا بارہ کرو ہم شہر میں تم کو اپنا شریک بنالیں گے۔ ہاجرین نے کہا ہمیں منظور ہے۔

حدیث ۵۶۱۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عامِ رادہ (ایک سال سخت قحط پڑا تھا اس سال کو عامِ رادہ کہتے ہیں) میں فرمایا اس سال سخت خوفناک قحط پڑا تھا۔ بعد اس کے کہ آپ نے تمام زر خیز زمینوں سے زیتون، گیہوں اور دانوں سے عربوں کو مدد پہنچانے کی کوشش کی۔ یہاں تک کہ ان کی اس کوشش سے

الله له والمسلمين فقال حين نزل به الغيث الحمد لله فوالله لو ان الله لم يفرجها
ما تركت باهل بيت المسلمين لهم سعة الا ادخلت معهم اعداءهم
من الفقراء فلم يكن اثنان يهلكان من الطعام على ما يقيم واحدا
ع ٥٦٢ سلمة بن الأكوع قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ضحاياكم
لا يصبح احدكم بعد ثلاثة وفي بيته منه شئ فلما كان العام المقبل
قالوا يا رسول الله نفعل كما فعلنا العام الماضي قال كلوا وادخروا
فان ذلك العام كالنوا في جهد فاردت ان تعينوا

باب التجارب

ع ٥٦٣ هشام بن عروة عن ابيه قال كنت جالسا عند معاوية
فحدث نفسه ثم انتبه فقال لا حلم الا تجربة يعيدها ثلاثا
ع ٥٦٤ ابي سعيد قال لا حلیم الا ذو عشرة ولا حلیم الا ذو
تجربة

ع ٥٦٥ ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله

باب من اطعم اخاله في الله

ع ٥٦٦ علي قال لان اجمع نفرا من اخواني على صاع او صاعين
من طعام احب الي من ان اخرج الى سوقكم فاعتق رقبة

باب حلف الجاهلية

ع ٥٦٧ عبد الرحمن بن عوف قال شهدت مع عمرو بن حلف
المطيبين فما احب ان انكثه وان لي حمر النعم

باب الاخاء

ع ٥٦٨ انس قال آخا النبي صلى الله عليه وسلم بين ابن مسعود
والزبير

تمام سربز مقامات خشک ہو گئے۔ پس حضرت عمرؓ کھڑے ہو کر دعا کرنے لگے۔ آپؓ نے کہا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَهُمْ عَلٰی دُوَسِّ الْجَبَالِ (خدا یا پہاڑوں کی چوٹیوں پر بھی تو ان کو رزق عطا فرما) اللہ تعالیٰ نے حضرت عمرؓ اور مسلمانوں کی دعا قبول فرمائی۔ جب بارتس نازل ہوئی آپؓ نے الحمد للہ خدا کی قسم اگر اللہ تعالیٰ کشائش عطا (قحط دور) نہ فرماتا تو صاحبِ وسعت مسلمانوں کے گھروں میں ان کی تعداد کے موافق فقیروں کو داخل کر دیتا کیونکہ دو آدمی اتنے کھانے ہلاک نہیں ہوتے جتنا کہ ایک آدمی کے لئے کافی ہوتا ہے۔

حدیث ۵۶۲ - سلمہ بن اکوع نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں کسی کی تیسری صبح ایسی نہ ہو کہ اس کے گھر میں کچھ قربانی کا گوشت نہ ہو۔ پھر دوسرے سال صحابہؓ نے کھایا رسول اللہؐ ہم اسی طرح عمل کریں جیسا کہ سال گزشتہ کئے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کھاؤ اور جمع کرو۔ گزشتہ سال بحلیف کا ساں تھا اس لئے میں ارادہ کیا کہ تم اعانت کرو۔

باب ۲۵۴ تجربے

حدیث ۵۶۳ - حضرت عروہؓ نے کہا کہ میں امیر معاویہؓ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ انھوں نے اپنے دل میں کچھ بیان کیا۔ پھر چونک پڑے اور کہا عقل مند کی تجربہ کاری ہی ہوتی ہے۔ اس کے آپؓ نے تین مرتبہ کہا۔

حدیث ۵۶۴ ابو سعیدؓ نے کہا عقل مند وہی ہے جو مصیبتیں اٹھایا چکا ہو اور حکیم وہی ہے جو تجربہ کار ہو۔

حدیث ۵۶۵ ابو سعیدؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

باب ۲۵۵ جو شخص اپنے بھائی کو اللہ کے لئے کھانا کھلائے

حدیث ۵۶۶ - حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے چند بھائیوں کو ایک صاع یا دو صاع کھانے پر جمع کرنا مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں تمہارا بے بازار میں جاؤں اور غلام آزاد کروں۔

باب ۲۵۶ جاہلیت کی قسم

حدیث ۵۶۷ - عبدالرحمن بن عوفؓ نے کہا۔ میں اپنے چچا جان کے ساتھ حلفِ مطہین میں حاضر تھا ا حلفِ مطہین۔ بنی ہاشم اور بنی زہرہ ایک برتن میں خوشبوئی رکھ کر آپس میں ایک دوسرے کی اعانت اور غم خواری کی قسم کھائی تھی اگر مجھے سچے اونٹ بھی دے جائیں تو میں اس قسم کو توڑنا پسند نہیں کرتا۔

باب ۲۵۷ بھائی چارہ اخوت

ع ٥٦٩ انس بن مالك قال حالف رسول الله صلى الله عليه وسلم بين قريش والانس في دارى التي بالمدينة

باب ٢٥٨ لا حلف في الاسلام

ع ٥٧٠ عمرو بن شعيب عن ابيده عن جده قال جلس النبي صلى الله عليه وسلم عام الفتح على درج الكعبة فحمد الله واشنى عليه ثم قال من كان له حلف في الجاهلية لم يزد الاسلام الا شدة ولا هجرة بعد الفتح

باب ٢٥٩ من استنطر في اول المطر

ع ٥٧١ انس قال اصابنا مع النبي صلى الله عليه وسلم مطر فحسرت النفوس صلى الله عليه وسلم ثوبه عنه حتى اصابه المطر قلنا لم فعلت قال لانه حديث عهد بربه

باب ٢٦٠ ان الغنم بركة

ع ٥٧٢ حميد بن مالك بن حيثم انه قال كنت جالسا مع ابى هريرة بارضه بالعقيق فأتاه قوم من اهل المدينة على دواب فنزلوا قال حميد فقال ابو هريرة اذهب الى امي وقل لهما ان ابنك يقرئك السلام ويقول اطعينا شيئا قال فوضعت ثلاثة اقراص من شعير وشيئا من زيت وملح في صحفة فوضعتها على راسي فجلستها اليهم فلما وضعتهم بين ايديهم كبر ابو هريرة وقال الحمد لله الذي اشبعنا من الخبز بعد ان لم يكن طعاما الا الاسودان التمر والماء فلم يصب القوم من الطعام شيئا فلما انصرفوا قال يا ابن اخي احسن الى غنمك وامسح الرغام عنها والطيب مراحها وصل في ناحيتها فانها من دواب الجنة والذي نفسي بيده ليوشك ان ياتي

حدیث ۵۶۸ - انسؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن مسعود اور زبیر کے درمیان اخوت قائم فرمائی۔
حدیث ۵۶۹ - انس بن مالکؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش اور انصار سے میرے گھر کے لئے جو مدینہ میں تھا عہد لیا۔

باب ۲۵۸ - اسلام میں حلف نہیں (اسلام خود حلف ہے یعنی ہمدردی وغیرہ اسلام میں اہل ہے عہد کرنا کسی ضرورت نہیں)
حدیث ۵۷۰ - عمرو بن شعیب کے دادا نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال کعبہ کی سیڑھی پر تشریف فرما ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنائی پھر فرمایا۔ زمانہ جاہلیت کی قسم کو اسلام نے اور بھی زیادہ مضبوط کر دیا۔ اب فتح کے بعد ہجرت نہیں ہے۔

باب ۲۵۹ - بارش کا پہلا پانی

حدیث ۵۷۱ - حضرت انسؓ نے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم کو پانی ملایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پر سے کپڑا اٹھا دیا اور بارش کا پانی آپ پر گرا۔ ہم نے کہا۔ آپ نے ایسا کیا کیا۔ آپ نے فرمایا اس لئے کہ یہ اپنے پر درگزار کے پاس سے نودارد ہے۔

باب ۲۶۰ - بحریوں میں برکت ہے

حدیث ۵۷۲ - حمید بن مالکؓ نے کہا کہ میں حضرت ابو ہریرہؓ کے ساتھ ان کی زمین عتیق میں بیٹھا ہوا تھا۔ ان کے پاس مدینہ کے کچھ لوگ جانوروں پر سوار ہو کر آئے اور اتار گئے۔ حمید کہتے ہیں کہ ابو ہریرہؓ نے مجھ سے کہا کہ میری ماں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ آپ کا بیٹا آپ کو سلام کہتا ہے اور کہتا ہے کہ ہمیں کچھ کھلاؤ۔ حمید کہتے ہیں کہ انھوں نے جو کی تین روٹیاں کیس قدر زیتون اور نمک ایک طبق میں رکھا اور وہ طبق میرے سر پر رکھ دیا۔ میں اس کو اٹھا لے گیا اور جب ان کے سامنے رکھ دیا تو ابو ہریرہؓ نے نکیر بھی۔ اور کہا اللہ کا احسان ہے جس نے ہم کو پیٹ بھر روٹی کھلائی۔ جبکہ ہمارے پاس دو یاہ چیزیں یعنی کھجور اور پانی کے سوا کوئی غذا نہ تھی۔ ان لوگوں نے کھانا تناول نہ کیا۔ جب وہ چلے گئے انھوں نے کہا میرے بھتیجے اپنی بکری کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ ان کو تاک کی ریش صاف کر دو۔ ان کے کوٹھے کو پاک رکھو۔ ان کے کسی جانب نماز پڑھ لو۔ کیونکہ وہ جنت کے جانور ہیں۔ قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے ہاتھ میں میرا نفس ہے۔

قرب میں لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا۔ جس میں بحریوں کا گلہ اس کے مالک کو مروان کے محل سے

على الناس زمان تكون الثلثة من الغنم احب الى صاحبها من دارين
عمر ٥٤٣ على رضى الله عنه ابن النبی صلی الله علیه وسلم قال الشاة
 في البيت بركة والشاتان بركتان والثلاث بركات

باب ٢٦١ الابل عزلاهلها

عمر ٥٤٢ ابی هريرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال راس
 الكفر نحو المشرق والفخر والخيل في اهل الخيل والابل والفدا دين اهل
 البور والسكينة في اهل الغنم

عمر ٥٤٥ ابن عباس قال عجبت للكلاب والشاء ان الشاء يذبح
 منها في السنة كذا او كذا او يهدى كذا او كذا والشاء اكثر منها والكلب
 تضع الكلبة الواحدة كذا او كذا

عمر ٥٤٦ ابی ظبيان قال قال لي عمر ابن الخطاب يا ابا ظبيان كم عطاؤك
 قلت الفان وخمس مائة قال له يا ابا ظبيان اتخذ من الحرث والسبايا
 من قبل ان تليكم غلة قریش لا يعده العطاء معهم مالا

عمر ٥٤٤ عبدة بن حزن يقول تفاخر اهل الابل واصحاب الشاء
 فقال النبي صلی الله علیه وسلم بعث موسى وهو راعي غنم وبعث داود
 وهو راعي غنم وبعثت انا وانا راعي غنم لاهلي بالاجياد

باب ٢٦٢ الاعرابية

عمر ٥٤٨ ابی هريرة قال الكبارئ سبع اولهن الاشراك بالله و
 قتل النفس ورعى المحصنات والاعرابية بعد الهجرة

باب ٢٦٣ ساكن القرى

عمر ٥٤٩ ثوبان يقول قال لي رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تسكن
 الكفور فان ساكن الكفور ساكن القبور قال احمد الكفور القرى

زیادہ عزیز ہوگا۔

حدیث ۵۷۳ - حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھر میں ایک بکری ہو تو ایک برکت ہے دو بکریاں ہوں تو دو برکتیں ہیں تین بکریاں ہوں تو تین برکتیں ہیں۔

باب ۲۶۰ اونٹ اونٹ والوں کے لئے عزت ہے

حدیث ۵۷۴ - حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کفر کلہا سر مشرق کی طرف ہے۔ فخر اور غرور گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہے۔ جو ہل جوتے ہیں اہل بالوں کے کپڑے پہنتے ہیں۔ اور مسکین بکریوں کے مالک ہیں۔

حدیث ۵۷۵ - حضرت ابن عباسؓ نے کہا مجھے بکریوں اور کتوں پر تعجب ہوتا ہے۔ بکریاں ایک سال اتنی اتنی ذبح کی جاتی ہیں اور اتنی بکریاں قربانی دی جاتی ہیں پھر بھی بکریاں کتوں سے زیادہ ہیں۔ حالانکہ ایک کتا کئی بچے جنتی ہے۔

حدیث ۵۷۶ - ابو ظبیان کہتے ہیں کہ مجھ سے عمر بن خطابؓ نے کہا اے ابو ظبیان تم کو بیت المال سے کتنی تنخواہ ملتی ہے میں نے کہا دو ہزار پانچ سو پھر فرمایا ابو ظبیان تم کو کتنی کٹاری و میوے پانے کا کام آتی ہے کرو اس سے پہلے کہ قریش کے لڑکے تم پر حکمران ہو۔ ان کے زمانہ میں مال بیت المال کا شمار نہیں کیا جائیگا (بلکہ اس مال کو وہ اپنا تصور کریں گے)

حدیث ۵۷۷ - عبد بن حزنؓ نے کہا۔ اونٹ اور بکریوں کے مالک ایک دوسرے پر فخر کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ موسیٰ علیہ السلام پیغمبر ہوئے وہ بکریاں چراتے تھے۔ داؤد علیہ السلام پیغمبر ہوئے وہ بھی بکریاں چراتے تھے۔ میں پیغمبر ہوا میں بھی مقام ایجاد میں اپنے متعلقین کی بکریاں چراتا تھا

باب ۲۶۱ جنگل کی سکونت

حدیث ۵۷۸ - حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا گناہ کبیرہ سات ہیں سب سے پہلا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا۔ انسان کو قتل کرنا۔ پاکہ امن عورت پر تہمت لگانا۔ ہجرت سے بعد باویہ اشیانہ ہونا۔

باب ۲۶۲ دیہات کی سکونت

حدیث ۵۷۹ - حضرت ثوبانؓ نے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دیہات میں رہو۔ دیہات میں رہنا قبرستان میں رہنا ہے۔

عمر ٥٨٠ ثوبان قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم يا ثوبان لا تسكن الكفور فان ساكن الكفور كساكن القصور

باب ٢٦٣ البدو الى التلاع

عمر ٥٨١ المقدم بن شريح عن ابيه قال سألت عائشة عن البدو قلت وهل كان النبي صلى الله عليه وسلم يبدو قالت نعم كان يبدو الى هوا التلاع

عمر ٥٨٢ عمرو بن وهب قال رايت محمد بن عبد الله بن اسيد اذا ركب وهو محرم وضع ثوبه عن منكبيه ووضع على فخذه فقالت ما هذا قال رايت عبد الله يفعل مثل هذا

باب ٢٦٤ من احب كتمان السروان يجالس كل قوم فيعرف اخلاقهم

عمر ٥٨٣ محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن عبد القاري عن ابيه ان عمر بن الخطاب ورجلا من الانصار كانا جالسين فجاء عبد الرحمن بن عبد القاري فجلس اليهما فقال عمر انا لا نجب من يرفع حديثنا فقال له عبد الرحمن لست اجالس اولئك يا امير المؤمنين قال عمر بلى فجالس هذا وهذا ولا ترفع حديثنا ثم قال للانصارى من ترى الناس يقولون يكون الخليفة بعدى فعدد الانصارى رجالا من المهاجرين لم يسم عليا فقال عمر فما لهم عن ابى الحسن فوالله انه لا حراهم ان كان عليهم ان يقيمهم على طريقة من الحق

باب ٢٦٦ التودة في الامور

عمر ٥٨٤ الحسن ان رجلا توفي وترك ابنا له ومولى له فاوصى مولا به باب: فلم يألوه حتى ادرك وزوجه فقال له جهزنى اطلب العلم تجهزه فاني عالما فسأله فقال اذا اردت ان تطلق فقل لى اعلمك فقال حضرونى

حدیث ۵۸۰ - حضرت ثوبانؓ نے کہا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیہات میں نہ رو دیہات میں نہ بنا قبرستان میں رہنا ہے۔

باب ۲۶۴ ٹیلوں کی طرف جانا

حدیث ۵۸۱ - شیخؓ نے کہا میں نے حضرت عائشہؓ سے میدانوں کی طرف بھگنے کے متعلق دریافت کیا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم میدانوں کی طرف جایا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا ان ٹیلوں تک جایا کرتے تھے۔

حدیث ۵۸۲ - عمرو بن وہب نے کہا کہ میں نے محمد بن عبد اللہ بن اسید کو دیکھا کہ جب وہ احرام باندھ کر سوار ہوتے تو اپنا کپڑا شانوں سے اتار کر رانوں پر ڈال لیتے میں نے پوچھا یہ کیا ہے انہوں نے کہا حضرت عبد اللہ کو میں نے ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔

باب ۲۶۵ لوگوں سے اخلاق سیکھنے کے لئے ان کے پاس بیٹھنا اور ان کا راز پوشیدہ رکھنا

حدیث ۵۸۳ - عبد اللہ بن عبد الرحمن نے کہا کہ حضرت عمر بن خطاب اور ایک انصاری بیٹھے ہوئے تھے اس حالت میں عبد الرحمن بن عبد القاریؓ آکر ان میں بیٹھ گئے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا ہم ایسا شخص نہیں چاہتے جو ہماری باتیں لوگوں کے سامنے بیان کرے۔ عبد الرحمن نے ان سے کہا اے امیر المؤمنین میں لوگوں میں بیٹھتا تک نہیں ہوں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ ہاں یہاں بھی بیٹھو اور وہاں بھی بیٹھو۔ لیکن ہماری باتیں دوسروں سے بیان نہ کرو۔ پھر آپ نے انصاری سے پوچھا۔ لوگ کس کے متعلق خیال کرتے ہیں کہ میرے بعد خلیفہ ہوگا۔ انصاری نے کئی ہمارے جہاں کا شمار کیا اور حضرت علیؓ کا نام نہیں لیا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ ابوالحسن (حضرت علیؓ) کا نام نہیں لیتے۔ خدا کی قسم وہ سب زیادہ لائق ہیں کہ اگر ان پر حاکم ہو جائیں تو سب کو حق کے طریقہ پر قائم رکھیں۔

باب ۲۶۶ کاروبار میں نرمی کرنا

حدیث ۵۸۴ - حضرت حسنؓ نے کہا ایک شخص کا انتقال ہو گیا۔ وہ اپنا ایک بیٹا اور مالک چھوڑ گیا۔ اپنے مالک کو بیٹے کے لئے وصیت کی۔ اس نے خیانت نہیں کی جب وہ بالغ ہو گیا اس کی شادی کر دی گئی۔ مالک نے کہا مجھے سامان۔ فریاد کر دو میں علم حاصل کر بھگا اس نے اس کا سامان سفر تیار کر دیا۔

الخروج فعلمني فقال اتق الله واصبر ولا تستعجل قال الحسن في هذا
 الخير كله فجاء ولا يكاد ينسأهن انما هن ثلاث فلما جاء اهله نزل عن
 راحلته فلما نزل الدار اذ هو برجل نائم عترأخي عن المرأة واذا امراته
 نائمة قال والله ما اريد ما انتظر بهذا فرجع الى راحلته فلما اراد ان
 ياخذ السيف قال اتق الله واصبر ولا تستعجل فرجع فلما قام على راسه
 قال ما انتظر بهذا شيئا فرجع الى راحلته فلما اراد ان ياخذ سيفه
 ذكره فرجع اليه فلما قام على راسه استيقظ الرجل فلما رآه وثب اليه
 فعانقه وقبله وسأله قال ما اصببت بعدى قال اصببت والله بعدك
 خير كثيرا اصببت والله بعدت الى مشيت الليلة بين السيف وبين
 راسك ثلاث مرار فحزني ما اصببت من العلم عن قتلك

باب ٢٦ التؤدة في الامور

ع ٥٨٥ اشجع عبد القيس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان فيك
 خلقين يحبهما الله قلت وما هما يا رسول الله قال الحلم والحيا قلت قديما
 كان او حديثا قال قديما قلت الحمد لله الذي جبلني على خلقين
 احبهما الله

ع ٥٨٦ ابي سعيد الخدري قال قال النبي صلى الله عليه وسلم
 لا شجع عبد القيس ان فيك ثقتين يحبهما الله الحلم والاناة

ع ٥٨٦ ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم للاشجع اشجع
 عبد القيس ان فيك ثقتين يحبهما الله الحلم والاناة

ع ٥٨٨ مزينة العبد قال جاء الاشجع يمشي حتى اخذ بيد
 النبي صلى الله عليه وسلم فقبلها فقال له النبي صلى الله عليه وسلم امان فيك
 لخلقين يحبهما الله ورداه اذ قال جبلا جبلت عليه او خلقا معي قال

اس نے عالم کے پاس لکھو دریافت کیا یہ عالم نے کہا جب تم جائیکہ ارادہ کرو تو مجھ سے کہو میں سکھا دوں گا۔ اس نے کہا میرے پاس نہ تھا وقت آگیا مجھے سکھا دیجئے۔ اس نے کہا اللہ ہے ذو جبروت جبار و جباری نہ کرو۔ حسن نے کہا اس میں تمام خوبی مندرجہ ہے وہ آگیا اور ان باتوں کو میرے بھولا بیٹا۔ وہ تین ہی باتیں تھیں جب اس نے اپنے اہل میں آیا اور سواری سے اتر آیا۔ گھر میں داخل ہوا۔ اس وقت وہ بڑھتا ہے کہ ایک آدمی اس کی بیوی کے بازو کی پتھر سے ہتھکڑیاں لگا رہا ہے اور اس کی بیوی بھی سوئی ہوئی تھی اس نے کہا خدا کی قسم میں اس کا انتظار نہیں کر سکتا اپنی سواری کی طرف لوٹا جب تلوار لینے کا ارادہ کیا تو کہا اللہ سے ڈرو صبر کرو اور جلدی نہ کرو پھر واپس ہوا۔ جب اس کے سر ہانے گھر ہوا۔ کہا اب اس میں سب کچھ انبیا نہ کرو گناہ اپنی سواری کے پاس اس نے آیا جب تلوار لینے کا ارادہ کیا پھر ان تین باتوں کو یاد کیا اور واپس آگیا۔ جب اس کے سر ہانے گھر گیا وہ سہی بیدار ہو گیا اور اس کو دیکھ کر اچھل پڑا لنگے ملا اور اس کا بوسہ لیا اور دریافت کیا کہ آئے میرے خیاب میں تو نے کیا حاصل کیا کہا جہاں کی قسم میں نے آپ کے خیاب میں خیر کثیر حاصل کیا ہے۔ خدا کا قسم میں نے آپ کے بعد یہ حاصل کیا کہ تلوار اور آپ کے سر کے درمیان میں نے تین چکر کئے میرا حاصل کیا ہوا علم آپ کو قتل کرنے سے مجھے باز رکھا۔

باب ۲۶ کاروبار میں نرمی

حدیث ۵۸۵ - اشع عبد القیس نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے میں دو خصلتیں ہیں جنکو اللہ پسند فرماتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کونسی دو خصلتیں ہیں آپ نے فرمایا بردباری اور نرمی میں نے عرض کیا وہ قدیم ہیں یا جدید آپ نے فرمایا قدیم ہیں۔ میں نے کہا خدا کا شہادہ ہے کہ میں نے دو خصلتیں یاد کیں جنکو وہ پسند فرماتا ہے۔ **حدیث ۵۸۶** - حضرت ابو سجد غدیری نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اشع عبد القیس سے فرمایا کہ تمہارے میں دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ دوست رکھتا ہے ایک بردباری دوسری آہستگی۔

حدیث ۵۸۷ - حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اشع عبد القیس سے فرمایا کہ تمہارے میں دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ پسند فرماتا ہے ایک علم دوسری آہستگی۔

حدیث ۵۸۸ - مزیدہ عبیدی کہتے ہیں کہ اشع جلتے ہوئے آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ لیکر چڑھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے اللہ! تمہارے میں دو خصلتیں ہیں جنکو اللہ پسند فرماتا ہے اشع نے کہا کیا وہ دو خصلتیں میری ہیں یا تمہاری ہیں یا اللہ کے ہیں۔ یہ فرمایا فطرت میں ہیں۔ اشع نے کہا اللہ کا اسمان ہے جس پر ہے مہر ہے اللہ سے یہاں سے

لا بل جبلا جبلت عليه قال الحمد لله الذي جبلني على ما يحب الله ورسوله

باب البغي

عمر ٥٨٩ ابن عباس قال لو ان جبلا بنى على جبل لدك الباغي

عمر ٥٩٠ ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال احتجبت

النار والجنة فقالت النار اريد خلني المتكبرون والمتجبرون وقالت

الجنة لا اريد خلني الا الضعفاء والمساكين فقال للنار انت عذابي انتقم

بك ممن شئت وقال للجنة انت رحمتي ارحم بك ممن شئت

عمر ٥٩١ فضالة من عبيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاثة

لا يسال عنهم رجل فارق الجماعة وعصى امامه فمات عاصيا

فلا تسئل عنه وامة او عبد ابق من سيده وامرأة غاب زوجها و

كفاهامونة الدنيا فتبرجت وتمرجت بعده وثلاثة لا يسئل عنهم

رجل نازع الله رادعة فان رداها الكبرياء وازارته عزة ورجل شك

في امر الله والقنوط من رحمته .

عمر ٥٩٢ بكار بن عبد العزيز عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله

عليه وسلم قال كل ذنوب يوحها الله منها ما شاء الى يوم القيامة الا البغي

وعقوق الوالدين او قطيعة الرحم يعجل لصاحبها في الدنيا قبل

الموت

عمر ٥٩٣ يزيد بن الاصم قال سمعت ابا هريرة يقول يبصر

احدكم القذاة في عين اخيه ويشى الجذل او الجذع في عين نفسه

قال ابو عبيد الجذل الخشبة العالية الكبيرة

عمر ٥٩٤ معاوية بن قررة قال كنت مع معقل المزني فاماط

اذى عن الطريق فرايت شيئا فبادرته فقال ما حملك على ما صنعت

بات دوایت رکھی جس کو اللہ اور اس کا رسول دوست رکھتا ہے۔

باب ۲۶۸ سرکشی

حدیث ۵۸۹۔ حضرت ابن عباس نے کہا اگر کوئی پہاڑ دوسرے پہاڑ پر ظلم کرے گا تو خدا لم پہاڑ چور چور کر دیا جائے گا۔

حدیث ۵۹۰۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہشت اور دوزخ کی آپس میں تکرار ہوئی۔ دوزخ نے کہا مجھ میں تکبر کرنے والے اور کشر لوگ داخل ہوں گے جنت نے کہا مجھ میں ضعیفوں اور مسکینوں کے سوا کوئی داخل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ سے فرمایا تو میرا عذاب ہے میں جس کو چاہوں تجھ سے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا تو میری رحمت ہے میں تجھ سے رحم کروں گا جس پر چاہوں۔

حدیث ۵۹۱۔ فضال بن عبید نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ہیں جن کے کوئی سوال نہیں کیا جاگا بغیر دریافت کئے عذاب یا جاگا (۱) وہ آدمی جو مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہو گیا ہو اور اپنے امام کی نافرمانی کی ہو اور نافرمانی کی حالت ہی میں مر گیا ہو۔ اس آدمی سے سوال نہ کیا جائے گا۔ (۲) وہ لونڈی یا غلام جو اپنے مالک کے پاس بھاگ جائے (۳) وہ عورت جس کا شوہر غائب ہو اور دنیاوی اخراجات اس کو کافی طور پر دیئے گئے ہوں وہ اس کے عذاب میں بناؤ سنگار کرے اور تین آدمیوں کے کوئی سوال نہ کیا جاگا (۱) وہ شخص جس نے جھگڑا کیا اور اللہ کی چادر یعنی بڑائی اور اس کے تہمید یعنی عزت کے بارے میں (۲) وہ شخص جو شک کرے اللہ کے معاملوں (۳) وہ شخص جو اللہ کی حرمت نام نہاد ہو۔

حدیث ۵۹۲۔ عبد العزیز نے والد نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر ایک گناہ کی سزا دینے میں اللہ تاخیر فرماتا ہے جب تک چاہتا ہے۔ قیامت تک۔ سو کبغات ماننا پک کی نافرمانی اور قرابت شکنی کے۔ ان گناہوں کی سزا ان لوگوں کو مرنے سے پہلے دنیا ہی میں دی جاتی ہے۔

حدیث ۵۹۳۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا تم میں سے بعض اپنے بھائی کے آنکھ میں ایک تھکا تو دیکھ لیتا ہے۔ اور اپنی آنکھ میں شہتیر یا درخت کے تنہ کو بھول جاتا ہے۔

حدیث ۵۹۴۔ معاویہ بن قرہ نے کہا میں منقل مزنی کے ساتھ تھا آپ نے راستہ سے ایک تکلیف دہ چیز کو دور کر دیا بعد ازاں میں نے بھی ایک چیز دیکھی اور جلدی سے اس کو دور کر دیا۔ آپ نے کہا اے پیغمبر تجھے ایسا کرنے پر کیا چیز آمادہ کی۔ کہا میں نے آپ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے بھی کیا

يا ابن اخي قال ربيتك تصعب شئاف: عنه قال احسنت يا ابن اخي سمعت
النبي صلى الله عليه وسلم يقول من اعطى لذي عن طريق المسلمين كتب له
حسنة ومن تقبله من له حسنة داخل الجند

باب ٢٦٩ في ذكر ما يكره

ع ٥٩٥ ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم يقول نهى واتحوا

ع ٥٩٦ ثابت ما كان انس يقول يا بني تبادلوا بينكم فانه اود ما بينكم

باب ٢٧٠ من لم يذبل الهدية لما دخل البغص في الناس

ع ٥٩٧ ابي هريرة قال اهدى رجل من فزارة للنبي صلى الله عليه وسلم

ناقة فعوضه فتسخطه فسمعت النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر يقول

يهدى اخدم فاعوضه بفرد ما عندي ثم بسخطه وايم الله لا اقبل

بعد عامي هذ من العرب هداية الا من قرنتي او نصاري او ثقيفي او دوسي

باب ٢٧١ الحياء

ع ٥٩٨ ربعي بن حراش قال حدثنا ابو محمد عن عتبة قال

قال النبي صلى الله عليه وسلم ان مما ادرك الناس من اكلام النبوة اذا لم

تسبحي فاصنع ما ست

ع ٥٩٩ ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الايمان

بضع وستون او بضع وسبعون شعبة فوصلها لا اله الا الله وادناها امانة

الاذي عن الطريق وحياء سبعين من الايمان

ع ٦٠٠ عبد الله بن حديد اذ كان بن حنيفة هوذا انس قال سمعت

ابا سعيد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم انما اجد من عداي في

خديها وكان اذا نره عرفناه في وجهها

ع ٦٠١ في ما ورد في الحياء من حديث قال ابو سعيد الله في الخند

کہا: جتنے تو نے اچھا کام کیا۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کرتے تھے جو شخص مسلمانوں کے راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کو دور کر دیتا ہے تو اس کیلئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔ اور جس کی ایک نیکی مقبول ہو جائے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

باب ۶۹ تحفہ قبول کرنا

حدیث ۵۹۵ - حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسر کو دینے والا سب سے بہتر ہے۔
حدیث ۵۹۶ - حضرت انسؓ فرماتے تھے اسے میرا جو آپؐ نے بخشا کہ وہ تمہارا دو مہینہ یا دہ مہینہ کا باعث ہے۔
باب ۷۰ لوگوں میں ناراضی کے خیال سے ہدیہ قبول نہ کرنا

حدیث ۵۹۷ - حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ بنی فزارہ کے ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اونٹنی تحفہ بھیجا۔ آپؐ اس کا معاوضہ فرما دیا۔ وہ شخص ناراض ہو گیا۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا میرا ہر فرما ہے تھے۔ ایک شخص میرے پاس تحفہ بھیجتا ہے اور میں اس کا معاوضہ کر دیتا ہوں اس انداز سے جو میرے پاس آئے وہ ناراض ہو جاتا۔ خدا کی قسم اس سال کے بعد سے میں اہل قریش اور انصار بنی ثقیف یا قبیلہ دوس کے سوا کسی نذہ عرب کا تحفہ قبول نہ کروں گا۔

باب ۷۱ شرم

حدیث ۵۹۸ ابو مسعود عقبہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نبوت کی باتوں میں سے دو کوں جو بات پائی ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ جب شرم نہ کرے تو جو بات نہ کرے۔
حدیث ۵۹۹ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایران کی ساٹھ لاکھ لڑکیاں ہیں یا ستر لاکھ کی شاخیں ہیں۔ سب بھاری تان لہا لہا الا اللہ ہے اور سب لکھی شاخیں۔
 ستر تکلیف دہ چیز ہٹا دینا ہے۔ اور شرم بھی ایک ذالمت ہے۔

حدیث ۶۰۰ حضرت ابو سعیدؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ ایسی کنویں جو لوگوں سے زیادہ شرمیلے۔ جب آپؐ ناراض ہو جائے تو ہم آپؐ کی ناراضی آپؐ سے بہا کر کے معلوم کر لیتے۔

حدیث ۶۰۱ ابو سعید خدریؓ نے بھی ایسی ہی بات فرمائی ہے۔

وابن ابى عدى مولى انس .

عمر ٦٠٢ ابن شهاب قال اخبرني يحيى بن سعيد بن العاص ان سعيد بن العاص اخبره ان عثمان وعائشة حدثاه ان ابا بكر استاذن على رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو مضطجع على فراش عائشة لا بسا مرت عائشة فاذن لابى بكر وهو كذا فكضى اليه حاجته ثم انصرف ثم استاذن عمر رضى الله عنه فاذن له وهو كذلك فكضى اليه حاجته ثم انصرف قال عثمان ثم استاذنت علي بن ابي طالب قال لعائشة اجمعى اليك ثيابك فقال فقضيت اليه حاجتي ثم انصرفت قال فقالت عائشة يا رسول الله لم ادرك فرغت لابى بكر و عمر رضى الله عنهما كما فرغت لعثمان قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان عثمان رجل حى وانى خشيت ان اذنت له وانا على تلك الحال ان لا يبلغ الى فى حاجته

عمر ٦٠٣ انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما كان الحياء فى شئ الا زانه ولا كان الفحش فى شئ الا شاناه

عمر ٦٠٤ سالم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر برجل يعظ اخاه فى الحياء فقال دعه فان الحياء من الايمان .

عمر ٦٠٥ ابن عمر قال مر النبي صلى الله عليه وسلم على رجل يعاتب اخاه فى الحياء حتى كانه يقول اضربك فقال دعه فان الحياء من الايمان

عمر ٦٠٦ عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم مضطجعا فى بيتي كاشفا عن فخذه او ساقيه فاستاذن ابو بكر رضى الله عنه فاذن له كذلك فحدث ثم استاذن عمر رضى الله عنه فاذن له كذلك ثم تحيت ثم استاذن عثمان رضى الله عنه فجلس النبي

حدیث ۶۰۲ - حضرت عثمانؓ و حضرت عائشہؓ نے فرمایا: حضرت ابو بکرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آنے کی اجازت چاہی۔ اس وقت آپ حضرت عائشہؓ کے بستر پر لیٹے ہوئے تھے اور حضرت عائشہؓ کی کبیل اوڑھ رہے ہوئے تھے آپ نے آنے کی اجازت دیدی اور اسی حالت میں لیٹے رہے حضرت ابو بکرؓ نے اپنی حاجت بیان کی اور چلے گئے پھر حضرت عثمانؓ نے اجازت چاہی آپ نے انکو بھی اجازت دی۔ انھوں نے بھی اسی طرح حاجت بیان کی اور چلے گئے حضرت عثمانؓ نے کہا میں نے آپ سے اجازت طلب کی۔ آپ اٹھ بیٹھے اور حضرت عائشہؓ سے فرمایا اپنے کپڑے سمیٹ لو۔ حضرت عثمانؓ نے اپنی حاجت بیان کی اور واپس ہو گئے۔ حضرت عائشہؓ نے دریافت فرمایا یا رسول اللہؐ میں نے آپ کو حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ سے ایسا گھبراتے نہیں دیکھا جتنا کہ آپ حضرت عثمانؓ سے گھبراتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عثمانؓ جیاد آدمی ہیں۔ مجھے اندیشہ ہوا کہ اگر میں ان کو اجازت دیدوں اور میں اسی حالت میں رہوں۔ تو وہ اپنی حاجت مجھ سے بیان نہ کر سکیں گے۔

حدیث ۶۰۳ - انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جیاجس کسی میں ہوگی اس کو زینت دے گی اور بے حیائی جس کسی میں ہوگی اس کو عیب دار کر دے گی۔

حدیث ۶۰۴ - سالم کے والد نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے شخص کے پاس گئے جو اپنے بھائی کو جیاجے متعلق نصیحت کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دو۔ جیاجو ایمان سے ہے۔

حدیث ۶۰۵ - حضرت ابن عمرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس گئے جو اپنے بھائی پر جیاجے باتیں کر رہا تھا۔ یہاں تک کہ وہ کہہ رہا تھا میں تجھے ماروں گا۔ آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔ جیاجو ایمان سے ہے۔

حدیث ۶۰۶ - حضرت عائشہؓ نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں لیٹے ہوئے تھے آپ کی ران یا پنڈلیوں پر سے کپڑا ہٹا ہوا تھا۔ ابو بکرؓ نے آپ سے (اندر آئی) اجازت طلب کی آپ نے اجازت دیدی اور اسی حالت میں تھے۔ پھر آپ نے کچھ گفتگو فرمائی۔ ان کے بعد حضرت عمرؓ نے (اندر آنے کی) اجازت چاہی آپ نے اسی حالت میں ان کو بھی اجازت دیدی اور گفتگو فرمائی۔ پھر حضرت عثمانؓ نے اجازت چاہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ بیٹھے اور اپنے کپڑے درست فرمائے (محمدؐ راوی کہتے ہیں کہ میں نے نہیں کہا کہ یہ ایک ہی دن کے واقعات ہیں) حضرت عثمانؓ داخل ہوئے اور گفتگو فرمائی۔ جب حضرت عثمانؓ چلے گئے حضرت عائشہؓ نے پوچھا:

صلّى الله عليه وسلم وسوى ثيابه قال محمد ولا أقول في يوم واحد قد دخل
فتمحدث فلما خرج قال قلت يا رسول الله دخل أبو بكر فلم تهش
ولم يتبأله ثم دخل عمر فلم تهش ولم يتبأله ثم دخل عثمان فجلست وسويت
ثيابك قال ألا استحي من رجل تستحي منه الملائكة

باب ما يقول إذا أصبح

ع ٦٠٤ **ع** أبي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا أصبح قال
أصبحنا وأصبح الملك لله والحمد لله لا إله إلا الله واليه النشور
وإذا أمسى قال أمسينا وأمسى الملك لله والحمد لله لا إله إلا الله
وإليه المصير

باب من دعى في غيره من الدعاء

ع ٦٠٨ **ع** أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن
الكريم ابن الكريم بن الكريم بن الكريم يوسف بن يعقوب بن اسحاق
بن ابراهيم خليل الرحمن تبارك وتعالى قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم لو بثت في السجن ما لبث يوسف ثم جاني الداعي لأحييت
أذجلة الرسول فقال ارجع إلى ربك فاسأله ما بال النسوة اللاتي
قطعن أيديهن) ورحمة الله على لوط أن كان لياوى إلى ركن شديد
أذ قال لقومه (لوان لي بكم قوة أو آوى إلى ركن شديد) ما أن بعث
الله بعده من نبي إلا في ثروة من قومه قال مجاهد الثروة الكثرة والمنعة

باب الناخلة من الدعاء

ع ٦٠٩ **ع** عبد الرحمن بن يزيد قال كان الربيع يأتي علقمة
يوم الجمعة فاذا لم يكن ثمه أرسلوا إليه فجاء مرة ولست ثمه فلقيني
علقمة وقال لي ألم تره اجاء به الربيع قال ألم تراك ثم ايدعو الناس و

ما اقل اجاباتهم وذلك ان الله عز وجل لا يقبل الا الناخلة من الدعاء
قلت اوليس قد قال ذلك عبد الله قال وما قال قال قال عبد الله لا
يسمع الله من مسجع ولا مرأى ولا لعب الا داع دعى يثبت من
قلبه قال فذكر علقمة قال نعم

باب يعزم الدعاء فان الله لا مكروه له

ع ٦١٠ العلاء عن ابيه عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
عليه وسلم قال اذا دعى احدكم فلا يقول ان شئت وليعزم المسألة وليعظم
الرغبة فان الله لا يعظم عليه شئ اعطاء

ع ٦١١ انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دعى
احدكم فليعزم في الدعاء ولا يقل اللهم ان شئت فاعطني فان الله
لا مستكره له

باب رفع الايدي في الدعاء

ع ٦١٢ ابى نعيم وهو وهب قال رايت ابن عمر وابن الزبير
يدعوان يديران بالراحتين على الوجه

ع ٦١٣ عكرمة عن عائشة رضي الله عنها زعم انه سمعه
منها ايهارات النبي صلى الله عليه وسلم يدعورا فعائده يقول اتانا
بشر فلا تعاقبني ايما رجل من المؤمنين اذيتة او شتته فلا تعاقبني فيه
ع ٦١٤ ابى هريرة قال قدم الطفيل بن عمر والد روى على رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان دوسا قد عصت وابت
فادع الله عليها فاستقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم القبلة ورفع يديه
فطن الناس انه يدعو عليهم فقال اللهم اهد دوسا وانت بهم
ع ٦١٥ انس قال قحط المطر عاما فقام بعض المسلمين الى النبي صلى الله عليه وسلم

کیا تم نے نہیں سنا جو کچھ ربیع نے کہا۔ اس نے کہا تم نہیں دیکھتے کہ اکثر لوگ دعا کرتے ہیں اور انکی دعا بہت ہی کم قبول ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خالص دعا کو قبول فرماتا ہے۔ میں نے کہا کیا عبد اللہ نے ہی نہیں کہا۔ علقمہؓ نے کہا عبد اللہؓ نے کیا کہا میں نے کہا عبد اللہؓ نے کہا اللہ تعالیٰ منانے والوں کو کھلنے والی اور کھلنے سے دعا کرنے والوں کو دعا نہیں سنتا۔ البتہ وہ دعا قبول کرتا ہے جو غلو صحرل سے ہو۔ اس وقت علقمہؓ نے کہا

باب ۲۶۵ عبد اللہؓ دعا کہے اللہ اس سے ناخوش نہیں ہوتا

حدیث ۶۱۰ ابو ہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو یہ نہ کہے اگر تو چاہے تو دے۔ سوال کا پختہ ارادہ ہو اور رغبت بہت زیادہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے پاس کسی چیز کا دینا بڑی بات نہیں ہے۔

حدیث ۶۱۱ انسؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو دعا کا پختہ ارادہ کرے۔ یہ نہ کہے کہ خدا یا اگر تو چاہے تو دے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ (مانگنے کو) ناخوش نہیں جانتا۔

باب ۲۶۶ دعائیں ہاتھ اٹھا

حدیث ۶۱۲ ابو نعیم وہبؓ نے کہا میں نے ابن عمرؓ اور ابن زبیرؓ کو دعا کرتے دیکھا۔ اپنے چہرے پر دونوں تھیلیاں پھیر لئے تھے۔

حدیث ۶۱۳ حضرت عائشہؓ نے فرمایا عکرمہؓ کہا کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے سنا ہے۔ آپؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا کرتے دیکھا آپؓ دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے۔ آپؓ فرمادے تھے۔ بے شک میں بھی ایک انسان ہوں تو مجھ پر عذاب نازل نہ فرما۔ اگر میں کسی مومن کو تکلیف پہنچاؤں یا کالی دوں تو مجھ پر عذاب نازل نہ فرما۔

حدیث ۶۱۴ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ طفیل بن دوسؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کیا یا رسول اللہ قبیلہ دوسؓ نے مافرمائی کی اور انکا رکر دیا آپؓ خدا سے اس کے لئے بددعا فرمائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی طرف منہ فرمائے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے۔ لوگوں نے گناہ کیا کہ آپؓ انکے لئے بددعا فرمائیں گے۔ آپؓ فرمایا خدا یا دوسؓ کو ہدایت فرما اور ان کو (ہ) است پر لے آ۔

حدیث ۶۱۵ انسؓ نے کہا۔ ایک سال بارش کا قحط ہوا۔ چھوٹے دن کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

لوم الجمعة فقال يا رسول الله قحط المطر واجدبت الارض وقلوبنا
 فرغ يديه وما يرى في السماء من سحابة فمد يديه حتى رايت
 بياض البطية يستمقي اليها فواصلينا الجمعة حتى اهتم الشاب القريب
 الى ان رجوعه الى اهله قد اتمت جمعة فلما كانت الجمعة التي تليها
 فقال يا رسول الله تهدمت البيوت واحتبس الركب ان فتبسه
 لسرعة عارلة من آدم وقال بيده اللهم حولنا ولا علينا فكتشطبت
 عن المدينة

عمر ٦١٦ عكرمة عن عائشة رضى الله عنها انه بسبعه منها انها
 رأت النبي صلى الله عليه وسلم يدعوا فعايد يديه يقول اللهم انما
 بشي فلا تعاقبنى ايما رجل من المؤمنين آذيت او شتمته فلا تعاقبنى
 فيه

عمر ٦١٤ جابر بن عبد الله ان الطفيل بن عمرو قال للنبي صلى الله
 عليه وسلم هل لك في حصن ومنذرة حصن دوس قال فاجى رسول الله
 صلى الله عليه وسلم لما ذخرا لله لا نصار فهاجر الطفيل وهاجر معه رجل
 من قومه حمزة بن الربيع فاضجرا وكالة شبيهة بها فغبي الى قرن
 فاذا ن شقسا فقطع وذجيه فمات فراه الطفيل في المنام قال ما فعل
 بك قال غفر لي بهجرني الى النبي صلى الله عليه وسلم قال ما شان يديك
 قال فقيل انما لا نسلخ سنات ما افسدت من يديك قال فقصها الطفيل
 من النبي صلى الله عليه وسلم فقال اللهم وليه فاعفروا يديه

عمر ٦١٨ ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعبد
 يتبول الله الى العود بدمه من الكساء واثود بال من الحين واثود بال
 من الهم واثود بك من البمل

کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ! بارش کا قحط ہو گیا ہے۔ اور زمین خشک اور بے کاشت پڑی ہو
اور مال ضائع ہو گیا ہے۔ آپ اپنے دونوں ہاتھ اٹھا دیئے۔ آسمان پر ابر دکھائی نہیں دیا تھا۔ آپ اپنے
دونوں ہاتھ دراز فرمائے حتیٰ کہ میں نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔ آپ پانی طلب کر رہے تھے۔
ہم نے ابھی جمعہ کی نماز نہیں پڑھی تھی۔ کہ قریب کے گھر والے نوجوانوں کو گھر لوٹنا مشکل ہو گیا۔ جمعہ سے
بارش پکارا برہوتی رہی جب دوسرا جمعہ بھی آگیا۔ تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! گھر میں گر گئے۔ اور
قافلے رک گئے۔ اور آپ انسان کے جلد بٹول ہو جانے پر مسکرا دیئے اور آپ اپنے ہاتھ سے (اشارہ کر کے)
فرمایا خدا یا ہمارے اطراف ہو ہم پر نہ ہو پس ابر بدینہ سے ہٹ گیا۔

حدیث ۶۱۶۔ عکرمہ نے حضرت عائشہؓ سے روایت کی ہے کہ انھوں نے یہ حدیث حضرت
عائشہؓ سے سنا ہے۔ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا فرماتے دیکھا۔ آپ دونوں ہاتھ اٹھا دیئے
ہوئے تھے۔ فرماتے تھے خدا یا میں بھی ایک انسان ہوں۔ تو مجھ پر عذاب نازل نہ فرما۔ اگر میں کسی مومن
کو تکلیف پہنچاؤں یا گالی دوں۔ تو مجھ پر عذاب نازل نہ فرما۔

حدیث ۶۱۷۔ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ طفیل بن عمرو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
سے کہا۔ آپ کیا ارشاد ہے قلعہ دوس اور محافظین (شکر) قلعہ دوس کے بارے میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے انکار فرمایا۔ کیونکہ اس نعمت کا اللہ تعالیٰ نے انصار کے لئے ذخیرہ فرادیا تھا۔ پھر طفیل نے ہجرت
کی اور ان کے ساتھ انکی قوم کے ایک آدمی نے بھی ہجرت کی۔ وہ آدمی بیمار ہو گیا۔ اور بے قرار ہو گیا (راوی
نے ضمیر کہلے یا اسی کے ہم معنی کوئی دوسرا کلمہ ترکش نہ لکھ سکتا گیا۔ ایک تیر کا پھل بھلا اور اپنی دونوں
شہ رگ کاٹ ڈالیں۔ پس مر گیا۔ طفیل نے اس کو خواب میں دیکھا۔ پوچھا تیرے ساتھ کیا سلوک کیا گیا
کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف میرے ہجرت کرنے کی وجہ مجھ کو بخش دیا گیا۔ (طفیل نے) پوچھا تمہارا
ہاتھ کی کیا حالت ہے اس نے (جواب میں) کہا (اس بات میں) کہا گیا ہم درست نہیں کریں گے جس کو تیرے
ہاتھ نے بگاڑا ہے۔ طفیل نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ قصہ بیان کیا۔ آپ نے دعا فرمائی خدا یا اس کے
دونوں ہاتھوں کو بھی بخش دے (دعا کے وقت آپ نے) اپنے دونوں ہاتھ بلند فرمائے۔

حدیث ۶۱۸۔ انس بن مالک نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے۔ فرماتے اللہم
اننی اعوذ بک من الکسب الخدایا میں سستی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ

عمر ٦١٩ ابى هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال الله عز وجل انا عند ظن عبدي وانا معه اذا دعا الى

باب سيد الاستغفار

عمر ٦٢٠ بشير بن كعب عن شداد بن اوس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سيد الاستغفار اللهم انت ربى لا اله الا انت خلقتنى وانا عبدك وانا على عهدك ووعدك ما استطعت البوء لك بنعمتك والبوء لك بذنبي فاغفر لى فانه لا يغفر الذنوب الا انت اعوذ بك من شر ما صنعت اذا قال حين يمسي فمات دخل الجنة او كابر من اهل الجنة واذا قال حين يصبح فمات من يومه مثله

عمر ٦٢١ ابن عمر قال ان كنا لتعد في المجلس للنبي صلى الله عليه وسلم رب اغفر لى وتب على انك انت التواب الرحيم مائة مرة

عمر ٦٢٢ عائشة رضى الله عنها قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الطمحي ثم قال اللهم اغفر لى وتب على انك انت التواب الرحيم حتى قالها مائة مرة

عمر ٦٢٣ شداد بن اوس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سيد الاستغفار ان يقول اللهم انت ربى لا اله الا انت خلقتنى وانا عبدك وانا على عهدك ووعدك ما استطعت واعوذ بك من شر ما صنعت البوء بك بنعمتك والبوء بذنبي فاغفر لى فانه لا يغفر الذنوب الا انت قال من قالها من النهار موقفا بها فمات من يومه قبل ان يمسي فهو من اهل الجنة ومن قالها من الليل وهو موافق بها فمات قبل ان يصبح فله من اهل الجنة

عمر ٦٢٤ ابى برزة سمعت الاغر رجل من جهينة يحدث

الْجَنِّ اُور بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ اُور بڑھاپے سے تیری پناہ مانگتا ہوں وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُلِّ اُور بخالت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث ۶۱۹۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ میرا بندہ میرے لیے جیسا کہ ملین کر لے ہے میں اس کے گناہ کے موافق ہوں اور جب وہ مجھے بکا کر لے تو میں اس کے ساتھ

باب ۲۷ سید الاستغفار

حدیث ۶۲۰۔ شاد بن اوسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سید الاستغفار یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ تَايَسْتُكَ اے اللہ تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا میں اپنا بندہ ہوں میں جہان تک مجھ سے ہو سکتا تیرے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ میں تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور میں تجھ سے اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ تو میرے گناہوں کو بخش دے۔ کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ میں اپنے کئے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اگر یہ شام کے وقت کہا اور مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا یا اہل جنت سے ہوگا۔ اور اگر صبح کو کہے اور مر جائے تو بھی ایسا ہی ہوگا یعنی جنت میں داخل ہوگا۔

حدیث ۶۲۱۔ ابن عمرؓ نے کہا ہم گنا کرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں سو مرتبہ فرماتے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اے میرے پروردگار تو مجھے بخش دے اور میری طرف رجوع ہو۔ بے شک تو ہی رجوع ہونے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

حدیث ۶۲۲۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماشت کی نماز پڑھی اور فرمایا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ اے اللہ تو مجھے بخش دے اور میری طرف رجوع ہو جا۔ بے شک تو ہی رجوع ہونے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اپنے اسکو سو مرتبہ پڑھا

حدیث ۶۲۳۔ شاد بن اوسؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سید الاستغفار یہ ہے (اَللّٰهُمَّ تَايَسْتُكَ) اے اللہ تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا۔ میں تیرا بندہ

ہوں میں جہاں تک مجھ سے ہو سکتا تیرے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ میں اپنے کئے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری نعمتوں کا مجھے پہل پہل کرتا ہوں۔ اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ مجھے بخش دے تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔ اپنے فرمایا جو شخص اس کو دن میں کہتا ہے اور اس پر یقین رکھتا ہے

عبد الله بن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول تولوا إلى الله
فاني اتوب اليه كل يوم مائة مرة .

عمر ٦٢٥ كعب بن عجرة قال معقبات لا يخيب قائلهن سبحانه
الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر مائة مرة رفعه بن ابي انيسة
وعمر بن قيس

باب ٢٤ دعاء الاخ بظهر الغيب

عمر ٦٢٦ عبد الله بن عمر وعن النبي صلى الله عليه وسلم قال اسرع
الدعاء اجابة دعاء غائب لغائب

عمر ٦٢٧ شرحبيل بن شريك المعافى انه سمع الصنابحي
انه سمع ابا بكر الصديق رضى الله عنه ان دعوة الاخ في الله
تستجاب

عمر ٦٢٨ ابي الزبير عن صفوان بن عبد الله بن صفوان وكانت
تحت الدرداء بنت ابي الدرداء قال قدمت عليهم الشام فوجدت
ام الدرداء في البيت ولم اجدا ابا الدرداء قالت اتريد الحج والمعام
قلت نعم قالت فادع الله لنا بخير فان النبي صلى الله عليه وسلم كان
يقول ان دعوة امرء المسلم مستجابة لاختيه بظهر الغيب عند
رأسه ملك موكل كلما دعا لاختيه بخير قال آمين والى بمثل ذلك
فلقبت ابا الدرداء في السوف فقال مثل ذلك يا ثور عن النبي صلى الله
عليه وسلم

عمر ٦٢٩ عبد الله بن عمر قال قال رجل اللهم اغفر لي ولحمي
حدنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لقد حجتها عن ناس كثير

عمر ٦٣٠ ابن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يستغفر الله

اگر وہ اسی دن شام ہونے سے پہلے مرجائے تو وہ جنتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس کورات میں کہے اور وہ اس پر یقین رکھتا ہو اور وہ دن ہونے سے پہلے مرجائے تو وہ جنتی ہے۔

حدیث ۶۲۴۔ ابو ہریرہؓ نے کہا کہ میں نے قبیلہ جنہ کے ایک مشہور آدمی سے سنا۔ عبد اللہ بن عمرؓ سے حدیث بیان کر رہے تھے۔ کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے۔ اللہ کی طرف توبہ کرو میں ہر روز سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

حدیث ۶۲۵۔ کعب بن عجرہؓ نے کہا۔ چند مکے نازکے بعد مکے کے میں انکا کہنے والا کبھی رسوا نہیں بنا۔ سبحان اللہ اللہ پاک ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَعَالٰی اللہ کیلئے ہے۔ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے۔ سو مرتبہ کہے

باب ۲۷ غائب کے غیاب میں بھائی کی دعا

حدیث ۶۲۶۔ جلد مذکور نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب جلد قبول ہونے والی دعا غائب کی دعا ہے غائب کے حق میں۔

حدیث ۶۲۷۔ شرجیل بن شریک عافری نے مناجاتی سے سنا ہے۔ انھوں نے حضرت ابو جرمید بن رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک بھائی کی دعا (دوسرے مسلمان بھائی کیلئے) جبکہ وہ محض اللہ کیلئے کی گئی ہو مقبول ہوتی ہے

حدیث ۶۲۸۔ ابو ہریرہؓ نے صفوان بن جلد مذکور بن صفوان سے روایت کی ہے کہ کس کس طرح میں درد اور حضرت ابو درداءؓ کی صاحبزادی تھیں صفوانؓ نے کہا میں ان کے پاس ملا شام میں آیا۔ ام درداء کو گھر میں موجود پایا۔ لیکن ابو درداء موجود نہیں تھے۔ ام درداء نے پوچھا۔ کیا تم اس سال حج کا ارادہ رکھتے ہو؟ میں نے

کہا ہاں۔ کہا ہمارے اللہ سے دعا خیر کرو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسلمان مرد کی دعا اپنے بھائی کے لئے اس کے غیاب میں مقبول ہوتی ہے۔ اس کے پاس ایک فرشتہ متعین ہوتا ہے۔ جب وہ مرد اپنے بھائی کیلئے دعا خیر کرتا ہے تو فرشتہ آمین کہتا ہے اور اس کا صلہ تجھے بھی اتنا ہی ملتا ہے۔ صفوان نے کہا میں بازار میں ابو درداء سے ملا انھوں نے بھی ایسا ہی کہا۔ وہ نقل کر رہے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

حدیث ۶۲۹۔ عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا کہ ایک شخص نے کہا اے اللہ صرف مجھ کو اور مجھ کو بخش دے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو نے خدا کی بخشش کو بہت لوگوں سے روک دیا۔

في المجلس مائة مرة رب اغفر لي وتب علي وارحمي انك انت التواب الرحيم

باب ٢٤٩

عمر ٦٣١ ابن عمر قال اني لا دعو في كل شيء من امري حتي ان
يفسخ الله في مشي ذابتي حتي اري من ذلك ما يسترني

عمر ٦٣٢ عمرو بن ميمون الاودي عن عمر انه كان فيما يدعوا
اللهم تو فني مع الابرار ولا تخلفني في الاشهاد والحقني بالاخيار

عمر ٦٣٣ شقيق قال كان عيد الله يكثر ان يدعوبه هؤلاء الدعوات
ربنا اصلح بيننا واهدنا سبيل السلام ونجنا من اظلمات الخلق

واصرف عنا الفواحش ما ظهر منها وما بطن وبارك لنا في اسماعنا و
ابصارنا وقلوبنا وازواجنا وذرياتنا وتب علينا انك انت التواب الرحيم

واجعلنا مشاكرين لنعمتك مثمين بها قائلين بها واتمها علينا
عمر ٦٣٤ ثابت قال كان انس اذا دعى لاختيه يقول جعل الله

عليه صلاة قوم ابرار ليسوا بظلمة ولا نجار يقومون الليل ويصومون
النهار

عمر ٦٣٥ اسعيل بن ابي خالد قال سمعت عمرو بن حريث يقول
ذهبت لي امي الى النبي صلى الله عليه وسلم فسمع علي راسي ودعني لي بالرزق

عمر ٦٣٦ انس بن مالك قال قيل له ان اخوانك اتوك من البصرة
وهو يومئذ بالزاوية لتدعوا الله لهم قال اللهم اغفر لنا وارحمنا و

واتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار فاستزادوا
فقتال مثلها فقال ان اوتيتهم هذا فقد اوتيتهم خيرا الدنيا والآخرة

عمر ٦٣٧ انس بن مالك قال اخذ النبي صلى الله عليه وسلم غصنا
فنفذه ثم ينفذ ثم ينفذه فلم ينفذ ثم ينفذه فلم ينفذ قال

حدیث ۶۳۰ - ابن عمرؓ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اللہ سے بخشش طلب کر رہے تھے ایک مجلس میں ایک سو مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ وَاذْهَبْ عَنِّي اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (اے میرے پروردگار مجھے بخش دے - میری توبہ قبول فرما - اور مجھ پر رحم فرما - تو ہی توبہ قبول فرمانے والا اور رحم کرنے والا)

باب ۲۷۹

حدیث ۶۳۱ - ابن عمرؓ نے کہا میں اپنے ہر کام میں دعا کرتا ہوں - یہاں تک کہ اللہ میرے جانور کی چال میں تیزی کی دیتا ہے جس کو میں دیکھ کر خوش ہو جاتا ہوں -

حدیث ۶۳۲ - عمرو بن ميمون اودی حضرت عمرؓ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کی دعاؤں میں یہ دعا بھی تھی - اے اللہ تو مجھے نیکوں کے ساتھ اور - بروں میں مجھے مت چھوڑ دے - مجھے نیکوں میں شامل کر دے -

حدیث ۶۳۳ - شعیق نے کہا بعد اللہ اکثر یہ دعا کرتے تھے - اے ہمارے رب ہمارے درمیان اصلاح کر اور سلامتی کے راستوں کی طرف رہنمائی فرما اور تباہی سے بچا کر ہم کو نو کی طرف پہنچا دے - اور ہم سے ظاہری اور باطنی برائیوں کو دور فرما دے - اور برکت عطا فرما ہمارے کانوں ہماری آنکھوں ہمارے دلوں ہمارے جوڑوں اور ہماری اولاد میں اور ہم پر رجوع ہو بے شک تو ہی رجوع ہونے والا اور رحم کرنے والا ہے اور ہم کو اپنی

نصرت کا شکر گزار بنا - تاکہ ان نعمتوں کے سبب ہم تیری تعریف کریں - اور نعمتوں کا اقرار کریں اور ہم اپنی نعمتوں کو فراموش نہ کریں -

حدیث ۶۳۴ - ثابتؓ سے روایت ہے کہ حضرت انسؓ جب کبھی اپنے مسلم بھائی کے لئے دعا فرماتے تو کہتے تھے

اللہ تعالیٰ ان پر نیکوں کی رحمت نازل کرے جو ظالم نہیں ہیں، بدکار نہیں ہیں، اتوں کو بھائی، بھتیجے ہیں، دونوں تیرے رحمت میں ہیں۔

حدیث ۶۳۵ - اسماعیل بن ابی خالد نے کہا میں عمرو بن حریث سے سنا کہتے تھے - تجھ کو میری دعا ہے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئی - آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے - حق کی دعا فرمائی -

حدیث ۶۳۶ - انس بن مالکؓ نے کہا اے اللہ! کہہ گیا کہ آپ کے بھائی آپ کے پاس ابھرے سے آ رہے ہیں

وہ اس وقت ایک گوشہ میں تھے آپ انھیں لے آئے اللہ سے دعا فرمائی - انھوں نے کہا - اے اللہ! ہمارے بخش دے اور

ہم پر رحم فرما اور ہم کو دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما - اور ہم کو دوزخ کی آگ سے بچا - ان

لوگوں نے مزید خواہش کی انھوں نے یہی دعا کی - پھر کہا اگر تم کو یہ لگتا تو تم کو دنیا اور آخرت کی بھلائی ملگنی -

حدیث ۶۳۷ - انس بن مالکؓ نے کہا - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ذاتی لی - اس کو جھٹکا اس کے

ان سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله ينفض الخطايا كلها تنفض
الشجرة ورقها

ع ٢٣٨ سلمة قال سمعت انس يقول اتت امرأة النبي
صلى الله عليه وسلم تشكو اليه الحاجة او بعض الحاجة فقال الا
على خير من ذلك تهليلين الله ثلاثا وثلاثين عند منامك وتسعين
ثلاثا وثلاثين وتحمدين اربعا وثلاثين فلك مائة خير من الدنيا
وما فيها وقال النبي صلى الله عليه وسلم من هلك مائة وسبع مائة وكبر
مائة خير له من عشر رقاب يعتقها وسبع بدات ينجرها فاني النبي
صلى الله عليه وسلم رجل فعال يا رسول الله اى الدعاء افضل قال سر الله
العفو العافية في الدنيا والآخرة ثم اتاه الغد فقال يا نبي الله اى
الدعاء افضل قال سل الله العفو والعافية في الدنيا والآخرة فاذا
اعطيت العافية في الدنيا والآخرة فقد افلحت

ع ٢٣٩ ابي زر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال احب الكلام الى الله
سبحان الله لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شى قدير
ولا حول ولا قوة الا بالله سبحان الله وبحمده

ع ٢٤٠ عائشة رضى الله عنها قالت دخل على النبي صلى الله عليه وسلم
وانا اسلى وله حاجة فابطاب عليه قال يا عائشة عليك بحمل الدعاء
وجوامعه فلما انصرفت قلت يا رسول الله وما حمل الدعاء وجوامعه
قال قولى اللهم اِنِّى اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا
أَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا أَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ
الْجَنَّةَ وَمَا قَرُبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرُبَ إِلَيْهَا
مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ مِمَّا سَأَلَتْ بِهِ مُحَمَّدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَا أَعُوذُ مِنْهُ

پتے نہیں گے پھر اپنے اس کو جھٹکا پھر بھی پتے نہیں گئے پھر اپنے اس کو جھٹکا اس کے پتے نہیں گئے اپنے فرمایا سبحان
والحمد للہ ولا الہ الا اللہ گناہوں کو اس طرح بھاڑ دیتے ہیں جیسے کہ درخت پتوں کو بھاڑ دیتا ہے۔

حدیث ۶۳۸۔ سلمہ نے کہا میں نے انس سے سنا انھوں نے کہا ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور
میں حاضر ہوئی اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجت کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کیا یہ مجھ کو اس سے بہتر چیز بتا
سکتی ہے وقت لا الہ الا اللہ ۳۲ مرتبہ سبحان اللہ ۳۲ مرتبہ اور الحمد للہ ۳۲ مرتبہ پڑھے یہ ایک سو
مرتبہ پڑھنا دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لا الہ الا اللہ
ایک سو مرتبہ سبحان اللہ ایک سو مرتبہ اور اللہ اکبر ایک سو مرتبہ پڑھے یہ دس غلام آزاد کرنے اور ستا
اونٹ قربانی کرنے سے بہتر ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا عرض کیا یا رسول اللہ
کوئی دعا افضل ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے عفو اور دنیا و آخرت کی عافیت طلب کر پھر وہ دوسرے دن
حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ کوئی دعا افضل ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے عفو اور دنیا و آخرت کی
عافیت مانگو۔ اگر تجھے دنیا اور آخرت کی عافیت مل ہوگی تو تو نے فلاح پائی۔

حدیث ۶۳۹۔ ابو ذر نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب کلام سبحان
تا بحمد ہے اللہ پاک ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔ ملک اسی کا ہے اور تعریف اسی کے لئے سزاوار ہے اور
وہ ہر ایک چیز پر قادر۔ اللہ کے سوا کسی میں طاقت ہے اور نہ قوت اللہ پاک ہے اور سب تعریف اسی کیلئے سزاوار ہے۔

حدیث ۶۴۰۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میں اُٹھ کر
نماز پڑھ رہی تھی آپ کو کچھ ضرورت تھی۔ میں نے کویر کی اپنے فرمایا عائشہ مختصر اور جامع دعا اختیار کرو۔ جب میں فراغ
ہو گئی عرض کیا یا رسول اللہ مختصر اور جامع دعا کو اسی ہے۔ آپ نے فرمایا ہو۔ اللہمَّ رَاعَا قَبْتَهُ رَشِدًا لِلَّهِ
یہ تجھ سے ساری بھلائی مانگتی ہوں۔ موجودہ اور آئندہ جسکو میں جانتی ہوں اور جسکو میں نہیں جانتی اور
میں ساری برائی سے تیری پناہ مانگتی ہوں خواہ وہ اس وقت کی ہو یا آئندہ کی ہو اور جس کو میں جانتی ہوں
یا نہیں جانتی۔ میں تیرے جنت طلبہ کرتی ہوں اور قول و فعل لمائب کرتی ہوں جو جنت سے قریب ہے
اور میں دوزخ سے تیری پناہ مانگتی ہوں اور اس قول و فعل سے پناہ مانگتی ہوں جو دوزخ سے قریب ہے
یہ تجھ سے وہی چیز طلب کرتی ہوں کہ چاہے اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگا ہو یا نہ اور میں نے یہ چیز

مُحَمَّدٌ وَمَا قَضَيْتَ لِي مِنْ قَضَاءٍ فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا

باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

ع ٦٢١ - ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ايما رجل

مسلم لم يكن عنده صدقة فليقل في دعائه اللهم صل على محمد عبدك ورسولك وصل على المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات فانها له زكاة

ع ٦٢٢ - ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قال اللهم صل على

محمد وعلى آل محمد كما صليت على ابراهيم وآل ابراهيم وبارك على محمد وعلى

آل محمد كما باركت على ابراهيم وآل ابراهيم وترحم على محمد وعلى آل محمد

كما ترحمت على ابراهيم وآل ابراهيم شهدت له يوم القيامة بالشهادة وشفقت له

ع ٦٢٣ - سلمة ابن وردان قال سمعت انسًا ومالك بن اوس

بن الحد ثان ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يتبرز فلم يجد احدا يتبعه

فخرج عمر فاتبعه بفخارة او مطهرة فوجده ساجدا في مسرب فتنهى فجلس

وراءه حتى رفع النبي صلى الله عليه وسلم راسه فقال احسنت يا عمر حين

وجدتني ساجدا فتنحيت عني ان جبريل جللى فقال من صلى عليك

واحدة صلى الله عليه عشرة ورفع له عترة درجات

ع ٦٢٤ - يزيد بن ابي سريم سمعت انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من صلى على واحدة صلى الله عليه عشرة او حط عنه عشر

خطيئات

(آخر الجزء الرابع يتلوها ان شاء الله الجزء الخامس)

پناہ مانگتی ہوں جس سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کی ہو۔ اور میرے لئے تو نے جس چیز کا حکم دیا اسکا انجام خیر ہے۔

باب ۲۲ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

حدیث ۶۴۱۔ ابو سعید خدریؓ نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لئے کچھ نہ ہو وہ اپنی دعائیں یہ کہے اللہم تا مسلمات (اے اللہ رحمت بھیج محمد پر جو تیرے بند ہیں اور پیغمبروں ہیں۔ اور رحمت بھیج مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمانوں اور مسلمان عورتوں پر) پس یہ اس لئے صدقہ ہے۔

حدیث ۶۴۲۔ ابو ہریرہؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ صلی علی محمد و آلہ وسلم کے لئے اللہ رحمت بھیج محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر۔ اور برکت عطا فرما محمد اور آل محمد کو جیسا کہ تو نے برکت عطا فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم کو اور رحم فرما محمد اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے رحم فرمایا ابراہیم اور آل ابراہیم پر۔ میں قسم کرتے ہیں کہ اس کی شہادت کی گواہی دوں گا اور اس کے لئے سفارش کروں گا۔

حدیث ۶۴۳۔ سلمان وردان نے کہا میں نے انس اور مالک بن اوس بن حذافہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع ضرورت کے لئے باہر نکلے۔ آپ نے کسی کو نہ پایا جو آپ کے پیچھے چلے حضرت عمرؓ آپ کے پیچھے پیچھے مٹی کا ٹکڑا یا کوڑہ لیکر نکلے۔ آپ کو راستہ میں سجدہ کرتے ہو پایا۔ حضرت عمرؓ ہٹ گئے اور آپ کے پیچھے پیچھے گئے یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا فرمایا۔ عمرؓ نے بہت اچھا کیا جو مجھے سجدہ کرتے ہو پا کر ہٹ گئے جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انھوں نے کہا جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ اس پر دس مرتبہ درود (رحمت) بھیجے گا۔ اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔

حدیث ۶۴۴۔ بريد بن ابی مریم نے کہا میں نے انس بن مالک سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس بار درود بھیجے گا اور اس کے دس گناہ دور فرما دے گا۔

چوتھا پارہ ختم

یکم خرداد ۱۳۵۳ھ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۶۳ھ

کتبہ محمد اصغر

مستبرم کی دیگر کتابیں

۴	(۱۶) ترجمہ فقہ اکبر	۶	(۱) شج قصیدہ بانت سعاد
۶	(۱۷) شج مناجات حضرت عبداللہ انصاریؓ	۶	(۲) قربانی و عید اضحیٰ کے مسائل
۲	(۱۸) مختصر النوحہ دوم	۶	(۳) ترجمہ الاناشید جہز اول
۲	(۱۹) " " سوم	۷	(۴) ترجمہ وقائع عالمگیر
۱۰	(۲۰) ترجمہ آئینہ سلطنت اور شاہ	۴	(۵) قواعد عربی
۱۲	(۲۱) ترجمہ معین ادب	۶	(۶) ترجمہ الاناشید جہز دوم
۸	(۲۲) ترجمہ عصر نیلوی	۶	(۷) " " جہز سوم
۸	(۲۳) تفسیر کلمی	۸	(۸) دجید القواعد
۱۲	(۲۴) الادب المفرد مع ترجمہ پارہ اول	۸	(۹) بلاغت
۱۲	(۲۵) معراج القواعد حصہ اول	۲	(۱۰) ترجمہ الارنب الذکی
۱۲	(۲۶) الادب المفرد مع ترجمہ پارہ دوم	۲	(۱۱) مختصر النوحہ
۸	(۲۷) معراج القواعد حصہ دوم	۲	(۱۲) ترجمہ البصیر البو قیر
۱۲	(۲۸) الادب المفرد مع ترجمہ پارہ سوم	۸	(۱۳) ترجمہ القراءۃ الرشیدہ جہز دوم
۱۲	(۲۹) " " " " چہارم		(۱۴) العروض
	(۳۰) شج رباعیات بابا طاهر		(۱۵) ترجمہ درۃ الاخبار

(ملنے کا پتہ)

سلطان بک پریویرن کالی کمان و برویدر العلوم سکس عالی
درں گاہ علوم قشیر یا قوت پورے

